WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
11 جنوری 2026
SUNDAY
11 JANUARY - 2026

صفحہ 08 پی وی سندھو کے سیمی فائنل میں ہارنے سے ہندوستان کی مہم ختم

صفحہ 08 رانچی میں ویمنز ہاکی لیگ کے نئے چیمپئن کی تاج پوشی ہوگی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 16 | شمارہ نمبر: 09 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

سانبہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سیکورٹی فورسز کا آپریشن

ڈرون کے ذریعے گرائی گئی اسلحہ کی کھیپ ضبط، تلاشی آپریشن جاری

سرینگر//10 جنوری//ایس این این//جموں کے سانبہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے قریب ڈرون سے گرائی گئی اسلحہ وگولہ بارود کی بڑی کھیپ ضبط کرنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کردیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سیکورٹی فورسز نے جموں کے سانبہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے قریب ڈرون کے ذریعے گرائی گئی اسلحہ کی کھیپ پکڑی گئی۔ حکام نے کہا کہ ایک ہتھیار کی کھیپ، جو بظاہر پاکستان سے ڈرون کے ذریعے گرائی گئی تھی بین الاقوامی سرحد کے/101

وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ میں نوجوانوں سے بات چیت کیلئے بے چین ہوں

مضبوط اور خوشحال قوم کی تعمیر کیلئے میری حکومت پرعزم

ہمارے نوجوان بے مثال جذبے سے بھرے، ملک کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کیلئے تیار/وزیراعظم مودی

سرینگر//10 جنوری//ایس این این//مضبوط اور خوشحال قوم کی تعمیر کیلئے حکومت پرعزم ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں ملک بھر سے اپنے نوجوان ہم منصبوں کے ساتھ وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ میں بات چیت کرنے کیلئے بے حد بے چین ہوں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں 10 سے 12 جنوری تک طے شدہ وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ 2.0 کے دوران ملک بھر کے نوجوان لیڈروں کے ساتھ بات چیت کرنے کیلئے اپنی بے تابی کا اظہار کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر

اعظم مودی نے لکھا ''ہماری نوجوان طاقت، حیرت انگیز جوش اور بے مثال جوش سے بھری ہوئی، ایک مضبوط اور خوشحال قوم کیلئے پرعزم ہے۔ میں ملک بھر سے اپنے نوجوان ہم منصبوں کے ساتھ وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ میں بات چیت کرنے کے لیے بے حد بے چین ہوں''۔ گزشتہ ماہ من کی بات ریڈیو پروگرام کے اپنے ماہانہ ایڈیشن/102

امن وامان کی بہتری ملک کی ترقی کی ضامن

جموں کشمیر سے دہشت گردی کے خاتمہ سے لیکر پیپر لیک کے عمل تک وزیراعظم کی قیادت میں بی جے پی حکومتیں نوجوانوں کے مستقبل سنوار رہی ہے

نئے قوانین میں شہریوں کے حقوق کا تحفظ، ملک ترقی کی بلندیوں کو چھو رہی ہے/امیت شاہ

سرینگر//10 جنوری//ایس این این//جموں کشمیر سے دہشت گردی کے خاتمہ سے لیکر پیپر لیک کے عمل تک وزیراعظم مودی کی قیادت میں بی جے پی کی حکومتیں شفاف ملازمتوں کو یقینی بنا کر نوجوانوں کے مستقبل کو سنوار رہی ہیں کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد جرائم میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد حکومت کو شفاف طریقے سے چلانا ہے۔ ریاست تب ہی ترقی کرسکتی ہے جب امن وامان بہتر ہو۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے/103

آپریشن سندور کے بعد پاکستان آئینی ترامیم اور اعلیٰ دفاعی ادارے کی تشکیل نو پر مجبور

دنیا بھر میں فوجی حکمت عملی گہری تبدیلی سے گزر رہی ہے

ٹیکنالوجی تیزی سے جغرافیہ جنگ کے بنیادی محرک کے طور پر بدل رہی ہے/جنرل انیل چوہان

سرینگر//10 جنوری//ایس این این//آپریشن سندور نے پاکستان کو آئینی ترامیم اور اپنے اعلیٰ دفاعی ادارے کی تشکیل نو پر مجبور کیا کا دعویٰ کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ دنیا بھر میں فوجی حکمت عملی گہری تبدیلی سے گزر رہی ہے جبکہ ٹیکنالوجی تیزی سے جغرافیہ کو جنگ کے بنیادی محرک کے طور پر بدل رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق چیف آف

ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ آپریشن سندور نے پاکستان کو آئینی ترامیم کے ذریعے جلدی کرنے اور اپنے اعلیٰ دفاعی ادارے کی تشکیل نو پر مجبور کیا۔ گوکھلے انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹکس اینڈ اکنامکس میں منعقدہ پونے پبلک پالیسی فیسٹیول 2026 سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ''پاکستان کیخلاف آپریشن سندور کے بعد کے اقدامات، بشمول اس کی ملٹری کمان کے فن تعمیر میں تبدیلیاں، ان سنگین خامیوں کی عکاسی کرتی ہیں جو تنازعہ کے دوران سامنے آئیں''۔ جنرل چوہان نے کہا کہ اس کے نتیجے میں زمینی/104

سیاسی طور پر جموں کو علیحدہ ریاست کا درجہ دینے کی بات کا کوئی جواز نہیں/ کابینہ وزیر جاوید رانا

سرینگر// 10 جنوری// ایس این این//جموں کو ریاست کا درجہ دینے کیلئے دباؤ پر تنقید کرتے ہوئے کابینہ وزیر جاوید احمد رانا نے کہا کہ میں نے اس سے کبھی اتفاق نہیں کیا کہ اقلیت اکثریت پر حکومت نہیں کرسکتی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کابینہ وزیر جاوید احمد رانا نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو جموں ریاست کا درجہ دینے کیلئے اس کے دباؤ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ/105

آئین کی 130 ویں ترمیمی بل 2025 سمیت 3 بلوں کی جانچ کیلئے تشکیل دی گئی 31 رکنی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی

عوام اور متعلقین سے آراء اور تجاویز پر مبنی یادداشتیں مدعو

جموں وکشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025، اور مرکز کے زیرانتظام حکومت (ترمیمی) بل 2025 پر بھی یادداشتیں طلب

سرینگر//10 جنوری//جے کے این ایس//آئین کی 130 ویں ترمیمی بل 2025 سمیت 3 بلوں کی جانچ کے لیے تشکیل دی گئی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے عوام اور اسٹیک ہولڈرز سے یادداشتوں کو مدعو کیا ہے جس میں آراء اور تجاویز ہیں۔ جموں وکشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025، اور مرکز کے زیرانتظام حکومت (ترمیمی) بل 2025 پر بھی یادداشتوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکز میں برسراقتدار جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کی رکن پارلیمنٹ اپراجیتا سارنگی کی زیرصدارت کمیٹی نے عام طور پر عوام سے اور خاص طور پر این جی اوز، ماہرین، اسٹیک ہولڈرز (متعلقین) اور اداروں سے تحریری گذارشات طلب کی ہیں۔ لوک سبھا سکریٹریٹ نے ایک بیان میں کہا کہ ''جو لوگ یادداشت یا تجاویز پیش کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں، وہ اشتہار کی اشاعت کے 15 دن کے اندر ایڈیشنل سکریٹری (DR)، لوک سبھا سکریٹریٹ، کمرہ نمبر 018، پارلیمنٹ ہاؤس اینکسی، نئی دہلی 110001 کو انگریزی یا ہندی میں 2 کاپیاں بھیج سکتے ہیں۔ گذارشات jcca-utbcell@lss.sansad.in ای میل کے ذریعے بھیجی جاسکتی ہیں۔ اور 23035743 اور 23034335 کے ذریعے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے کہا کہ موصول ہونے والی تمام یادداشتوں اور تجاویز کو اس کے سرکاری ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے گا اور ان کے ساتھ ''خفیہ'' سمجھا جائے گا، جو کہ کمیٹی کو حاصل یا موصول ہوں۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے سامنے پیش ہونے کے خواہشمند افراد یا تنظیموں سے تحریری میمورنڈا (یادداشتیں) جمع کرانے کے/106

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں

نئی سروسز، کالجز اور ہسپتالوں کے ساتھ آیوش کے نقش کو وسعت دینے کی حمایت کی

جموں//انفو//چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ نیشنل آیوش مشن (این اے ایم) کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے جس میں سروس ڈیلیوری، انفراسٹرکچر کی تخلیق اور/107

منشیات کے ناجائز کاروبار اور لت کا خطرناک رُجحان، حکومت نے لیا سنجیدہ نوٹس

متاثرین کی بحالی کیلئے ٹاسک فورس تشکیل

انتظامی سکریٹری محکمہ صحت وطبی تعلیم، انتظامی سکریٹری محکمہ دیہی ترقی وپنچایتی راج ممبران

سرینگر//10 جنوری//جے کے این ایس//جموں وکشمیر میں منشیات اور نشہ آور ادویات کی لت کے خطرناک رُجحان کے بیچ حکومت نے منشیات کے عادی متاثرین کی بحالی پر ایک ٹاسک فورس تشکیل دی ہے، جس میں انتظامی سکریٹری محکمہ صحت اور طبی تعلیم اور انتظامی سکریٹری، محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج بھی بطور ممبران کے شامل ہوں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق کمشنر سکریٹری برائے گورنمنٹ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے 7 جنوری 2026 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر زیر نمبر 28-JK(GAD) آف 2026 بعنوان 'منشیات کے استعمال کے متاثرین کی بحالی پر ٹاسک فورس کی تشکیل' میں کہا گیا ہے کہ 25 نومبر 2025 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 1515-JK(GAD) آف 2025 کی جزوی ترمیم میں، یہ حکم دیا جاتا ہے کہ انتظامی سکریٹری محکمہ صحت اور طبی تعلیم اور انتظامی سکریٹری محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج بھی ibid ٹاسک فورس کے رکن ہوں گے۔ مزید یہ کہ کمیٹی کسی دوسرے ممبر (ممبروں) کو بطور شریک منتخب کرسکتی ہے، اگر ضروری سمجھا جا سکتا ہے۔ گورنمنٹ آرڈر کی کاپی بغرض جانکاری وتعمیل مندرجہ/108

ستیش شرما نے جموں وکشمیر کیلئے

بڑے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی//انفو//وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز (ایف سی ایس اینڈ سی اے)، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور ٹرانسپورٹ مسٹر ستیش شرما نے آج جموں وکشمیر کو کھیلوں کا قومی/109

پرنسپل سیکرٹری نے ڈوڈہ میں جاری تعمیر ایس ڈی آر ایف بلڈنگ کا معائینہ کیا، تیاری کا جائزہ لیا

ڈوڈہ//انفو//پرنسپل سیکرٹری ہوم چندرکر بھارتی نے ڈوڈہ کا دورہ کیا اور سٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) بلڈنگ کی جاری تعمیر کا معائینہ کیا۔ دورے کے دوران چندرکر بھارتی نے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور ضلع میں ڈیزاسٹر رسپانس اور تیاری کو مضبوط کرنے کیلئے تیار کئے جارہے سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ایس ڈی آر ایف یونٹ کے افسران اور عملے سے بھی بات چیت کی اور ایمرجنسی مینجمنٹ اور ریسکیو آپریشنز میں ان کی لگن اور کردار کی تعریف کی۔ پرنسپل سیکرٹری نے عمل آوری/110

کشمیر بھر میں موسم سرما کے چلتے آتشزدگی کی وارداتوں میں اضافہ

24 گھنٹوں میں 12 واقعات رپورٹ

رہائشی مکانات، گاؤخانوں، دیگر ڈھانچوں اور جنگلات کو نقصان

سرینگر//10 جنوری//جے کے این ایس//موسم سرما کے چلتے پورے کشمیر میں آتشزدگی کے واقعات میں تیزی دیکھی جارہی ہے۔ اس دوران گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آتشزدگی سے متعلق 12 واقعات اطلاع ملی ہے، جن کے نتیجے میں رہائشی مکانات، گاؤخانوں، جنگلاتی علاقوں اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کشمیر رینج کے عہدیداروں نے بتایا کہ فائر سروس کے اہلکاروں کی

فوری اور مربوط کارروائی سے آگ پر بروقت قابو پانے میں مدد ملی جس سے مزید جانی ومالی نقصان کو روکا گیا۔ کپواڑہ ضلع میں، مقام شاہ والی درگمولہ میں ایک دومنزلہ رہائشی مکان کو نقصان پہنچا، جبکہ شہلال ہندوارہ سے جنگل میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ اننت ناگ میں سری گفوارہ کے ماگام میں ایک گاؤخانے کو نقصان پہنچا اور کاواری گام میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان/111

سری نگر سمیت پوری وادی میں شبانہ سردیاں برقرار، یخ بستہ برفانی ہواؤں کیساتھ دن کو چمکتا سورج

پانی کے نل اور سری نگر میں ڈل جھیل کے کچھ حصے منجمد

اتوار سے رات کے درجہ حرارت میں بہتری، 22 اور 23 جنوری کو کچھ اونچی جگہوں پر ہلکی برف متوقع

سرینگر//10 جنوری//جے کے این ایس//موسمیاتی ماہرین کی پیشگوئی کے عین مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات بھی سری نگر سمیت پوری وادی میں شبانہ سردیوں کا زور برقرار رہا جبکہ شوپیاں، پلوامہ، پہلگام، سوپور، اننت ناگ، گلمرگ، اونتی پورہ، سونمرگ، اور رفیع آباد منفی 6 تا منفی 8 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کیساتھ سردترین مقامات تھے۔ اس دوران رات بھرکی شدید سردی کے باعث ہفتہ کی صبح کئی علاقوں میں پانی کے نل اور مشہور زمانہ جھیل ڈل کے

کچھ حصے منجمد پائے گئے۔ جبکہ حالیہ کچھ دنوں کی طرح ہی ہفتہ کو بھی پورے کشمیر میں آسمان صاف رہنے کے بیچ دن بھر سورج چمکتا رہا۔ اُدھر موسمیاتی مرکز سری نگر نے مستقبل قریب میں موسم میں کسی بڑی تبدیلی کے امکان کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ 21 جنوری کو مطلع جزوی طور پر ابرآلود رہنے کے بعد 22 اور 23 جنوری کو الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برف متوقع ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے ہفتہ کی صبح جاری اعداد وشمار کے مطابق سری نگر میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.7 ڈگری، قاضی/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

کھانے پینے کی چیزیں ضایع نہ کیجیے!

اے عاشقانِ رسول ﷺ! کھانے پینے کی چیزوں کو ضایع کرنا ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے

تحریر۔۔۔
مولانا حاجی محمد عمران عطاری

لوگوں کی ایک تعداد ھے کہ جو استعمال کے قابل ہونے کے باوجود کھانے پینے کی بھت سی چیزوں کو ضایع کردیتی ھے، شادی بیاہ وغیرہ کی تقریبات، رمضان المبارک میں عام لوگوں کے افطار کے لیے مختلف مقامات پر بچھائے گئے دسترخوان یا پھر بڑے لوگوں کی افطار پارٹیاں، ہوٹلز اور گھر، ال غرض بھت سی جگھوں پر کھانے پینے کی چیزیں ضایع ھوتی ھوئی نظر آتی ھیں۔

وطنِ عزیز پاکستان کے ساتھ کئی ممالک میں روزانہ لاکھوں کروڑوں روپے کی کھانے پینے کی چیزیں پھینک دی جاتی ہیں جو کہ کسی انسان کے پیٹ میں نہیں جاتیں۔

کئی امیر ممالک تو ایسے ہیں کہ جن میں استعمال کے قابل ہونے کے باوجود کھانے کی چیز کو ضایع کرنے کے باقاعدہ قوانین بنے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ ایک امیر ملک کے بارے میں پتا چلا کہ وہاں ہوٹل والے قانونی لحاظ سے اس بات کے پابند ہوتے ہیں کہ بچا ہوا کھانا شام کو پھینک دیں، مثلاً اگر کوئی ہوٹل والا مچھلیاں پکا کر یا تل کر یا ڈیپ فرائی کر کے بیچتا ہو، تو شام میں جتنی مچھلیاں بچی ہوں گی چاہے پکی ہوئی ہوں یا پھر کچی جو کہ فریزر میں موجود ہوں، ساری ہی پھینک دینا ضروری ہے۔

اب چاہے وہ ایک ہزار روپے کی ہوں یا پھر ایک لاکھ روپے کی، انہیں دوسرے دِن نہیں کھلا سکتے۔ آپ اسی سے اندازہ لگالیں کہ جب فریزر میں رکھی کچی مچھلیاں دوسرے دِن نہیں چلا سکتے تو پھر پکا ہوا کھانا اگلے دن کے لیے کس نے فریج میں رکھنے دینا ہے؟ یہ بھی لازمی طور پر پھینکنا ہی ہوگا۔

دعوتوں میں کھانا کھاتے ہوئے ٹیبلز، دستر خوانوں اور دریوں پر کھانا گرایا جاتا ہے، جن ہڈیوں کے ساتھ گوشت لگا ہوتا ہے انہیں برابر صاف نہیں کیا جاتا، برتن سے گرم مسالے اور نہ کھائی جانے والی چیزوں کو نکالنے کے ساتھ کھانے کے بہت سے ذرات بھی ساتھ ہی چلے جاتے اور ضایع ہوجاتے ہیں، کھانے کے بعد برتنوں اور دیگوں میں بچا ہوا تھوڑا سا کھانا دوبارہ استعمال کرنے کا بہت سے لوگوں کا ذِہن نہیں ہوتا، بچی ہوئی روٹیاں یا پھر ان کے ٹکڑے اور بچے ہوئے چاول بھی پھینک دیے جاتے ہیں۔

اعداد و شمار کی عالمی ویب سائٹ ”theworldcounts.com“ کے مطابق دنیا کی خوراک کا تقریباً ایک تہائی حصہ ضایع ہوجاتا ہے جو تقریباً **1.3** بلین ٹن یعنی **13** کھرب کلوگرام سالانہ ہے۔

جہالت اور دینی تعلیمات سے دوری کے سبب کچھ لوگوں کے دماغ بہک جاتے ہیں، پھر انہیں مسلمانوں کے جوٹھے میں بھی جَراثیم اور بیکٹیریا نظر آتے ہیں اور وہ اپنے مسلمان بھائی کا جوٹھا کھانے پینے سے گِھن کھاتے اور کتراتے ہیں، اس طرح بھی کھانے پینے کی چیزوں کے ضایع ہونے کی مقدار بڑھ جاتی ہے، حالاں کہ مسلمان کا جوٹھا کھانا پینا ایک تو عاجزی والا کام ہے اور دوسرا یہ کہ مومن کے جوٹھے میں شفا کی خوش خبری ہے۔

آج ہر ایک بے بَرَکتی اور تنگ دستی کے سبب پریشان ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ پریشانی کھانے پینے کی چیزوں کا اِحترام نہ کرنے اور رزق کی بے حرمتی کرنے کے سبب ہو۔ رحمتِ عالَم ﷺ مکانِ عالی شان میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا تو اسے اٹھا کر پونچھا پھر کھالیا اور فرمایا: ”اے عائشہ! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔“

ہمارا دینِ اسلام تو ہمیں دسترخوان پر گرے ہوئے کھانے کے ذرات بھی اٹھا کر کھالینے اور انہیں ضایع نہ کرنے کا درس دیتا ہے۔ چناں چہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دسترخوان سے کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑوں کو اٹھا کر کھائے وہ خوش حالی کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کم عقلی سے محفوظ رہتی ہے۔

یاد رکھیے! جان بوجھ کر جس نے پانی کا ایک قطرہ اور اناج کا ایک دانہ بھی ضایع کیا تو وہ آخرت میں پھنس سکتا ہے، مال ضایع کرنا ناجائز و گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ نیز اگر ہم کھانے پینے کی چیزوں کو ضایع کریں گے تو قیامت کے دن اس پر حِساب نہیں بل کہ عذاب ہے، حِساب تو اس حلال مال پر ہے جو ہم نے کھایا پیا اور استعمال کیا، باقی جو ہم نے ضایع کردیا اس پر تو عذاب ہے۔

اگر ہم سب بھی اپنا یہ ذہن بنالیں کہ کھانے پینے کی چیزوں کا ایک ذرہ اور ایک قطرہ بھی ہم ضایع نہیں کریں گے اور نہ ہی ضایع ہونے دیں گے، نیز دوسرے مسلمان بھائی کا جوٹھا بھی کھا پی لیں گے تو اس سے جہاں کھانے پینے کی چیزیں ضایع ہونے سے بچیں گی وہیں تنگ دستی اور غربت میں بھی اچھی خاصی کمی آسکتی ہے، مہنگائی پر بھی کنٹرول ہوسکتا ہے، کیوں کہ عام طور پر مہنگائی اس وقت ہوتی ہے جب خریداری زیادہ کی جاتی ہے، اگر لوگ خریداری کم کریں گے تو دکانوں، کارخانوں اور فیکٹریوں میں مال اسٹاک پڑا رہے گا، بکے گا نہیں تو پھر بیچنے والے سستا کریں گے۔

حضرت سیدنا ابراہیم بن ادھم اپنے مریدوں سے کھانے کی اَشیاء کی قیمتیں پوچھتے تو آپ سے کہا جاتا کہ ان کی قیمتیں حد سے بڑھ گئی ہیں۔ تو آپ اِرشاد فرماتے انہیں خریدنا چھوڑ دو، سستی ہوجائیں گی۔

ہماری تمام عاشقانِ رسول ﷺ سے فریاد ہے کہ کھانے پینے کی چیزوں کا احترام کیجیے، انہیں ضایع ہونے سے بچایئے اور دوسروں کو بھی اس بات کی تلقین کیجیے، روٹی، سالن، چاول اور اسی طرح دیگر کھانے پینے کی چیزیں اگر بچ جائیں اور کھانے پینے کے قابل ہوں تو دوبارہ استعمال کرنے کے لیے فریج میں رکھ دیجیے یا پھر کسی ایسے کو دے دیجیے کہ جو انہیں استعمال کرلے یا پھر گائے، بکریوں، چڑیوں، مرغیوں یا بلّیوں کو کھلا پلا کر ان چیزوں کی بے ادبی اور اِسراف کے جرم سے بچیے۔ کئی امیر ممالک تو ایسے ہیں کہ جن میں استعمال کے قابل ہونے کے باوجود کھانے کی چیز کو ضایع کرنے کے باقاعدہ قوانین بنے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ ایک امیر ملک کے بارے میں پتا چلا کہ وہاں ہوٹل والے قانونی لحاظ

سے اس بات کے پابند ہوتے ہیں کہ بچا ہوا کھانا شام کو پھینک دیں، مثلاً اگر کوئی ہوٹل والا مچھلیاں پکا کر یا تل کر یا ڈیپ فرائی کر کے بیچتا ہو، تو شام میں جتنی مچھلیاں بچی ہوں گی چاہے پکی ہوئی ہوں یا پھر کچی جو کہ فریزر میں موجود ہوں، ساری ہی پھینک دینا ضَروری ہے۔

اب چاہے وہ ایک ہزار روپے کی ہوں یا پھر ایک لاکھ روپے کی، انہیں دوسرے دِن نہیں کھلا سکتے۔ آپ اسی سے اندازہ لگالیں کہ جب فریزر میں رکھی کچی مچھلیاں دوسرے دِن نہیں چلا سکتے تو پھر پکا ہوا کھانا اگلے دن کے لیے کس نے فریج میں رکھنے دینا ہے؟ یہ بھی لازمی طور پر پھینکنا ہی ہوگا۔

دعوتوں میں کھانا کھاتے ہوئے ٹیبلز، دستر خوانوں اور دریوں پر کھانا گرایا جاتا ہے، جن ہڈیوں کے ساتھ گوشت لگا ہوتا ہے انہیں برابر صاف نہیں کیا جاتا، برتن سے گرم مسالے اور نہ کھائی جانے والی چیزوں کو نکالنے کے ساتھ کھانے کے بہت سے ذرات بھی ساتھ ہی چلے جاتے اور ضایع ہوجاتے ہیں، کھانے کے بعد برتنوں اور دیگوں میں بچا ہوا تھوڑا سا کھانا دوبارہ استعمال کرنے کا بہت سے لوگوں کا ذِہن نہیں ہوتا، بچی ہوئی روٹیاں یا پھر ان کے ٹکڑے اور بچے ہوئے چاول بھی پھینک دیے جاتے ہیں۔

اعداد و شمار کی عالمی ویب سائٹ ”theworldcounts.com“ کے مطابق دنیا کی خوراک کا تقریباً ایک تھائی حصہ ضایع ھو جاتا ھے جو تقریباً 1.3 بلین ٹن یعنی 13 کھرب کلوگرام سالانہ ھے۔

جہالت اور دینی تعلیمات سے دوری کے سبب کچھ لوگوں کے دماغ بہک جاتے ہیں، پھر انہیں مسلمانوں کے جوٹھے میں بھی جَراثیم اور بیکٹیریا نظر آتے ہیں اور وہ اپنے مسلمان بھائی کا جوٹھا کھانے پینے سے گِھن کھاتے اور کتراتے ہیں، اس طرح بھی کھانے پینے کی چیزوں کے ضایع ہونے کی مقدار بڑھ جاتی ہے، حالاں کہ مسلمان کا جوٹھا کھانا پینا ایک تو عاجزی والا کام ہے اور دوسرا یہ کہ مومن

اللہ پاک ہمیں اپنی نعمتوں کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایران کا امریکہ اور اسرائیل پر احتجاج بھڑکانے کا الزام، کشیدگی میں اضافہ؛ ٹرمپ کا سخت انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں تقریباً دو ہفتوں سے جاری عوامی مظاہرے شدید ہوتے جا رہے ہیں۔ اس دوران، تہران نے امریکہ اور اسرائیل پر ان ملک گیر احتجاجی مظاہروں کو بھڑکانے کا الزام لگایا ہے جنہوں نے اسلامی جمہوریہ کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جبکہ واشنگٹن نے ان دعووں کو "خبط پر مبنی" قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان لفظی جنگ ایران میں جاری ہلاکت خیز بدامنی، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سخت انتباہات اور مظاہرین کے خلاف کریک ڈاون پر بڑھتی ہوئی بین الاقوامی تشویش کے درمیان تیز ہو گئی ہے۔ جمعہ کو امریکی محکمہ خارجہ نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے الزامات کو مسترد کر دیا۔ عراقچی نے دعویٰ کیا تھا کہ واشنگٹن اور تل ابیب ایران کے اندرونی معاملات میں مداخلت کر رہے ہیں۔ ایک امریکی ترجمان نے اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ تبصرے اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ "ایرانی حکومت اندرونِ ملک جن بڑے چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، ان سے توجہ ہٹانے کی ایک مخبطی کوشش کی جا رہی ہے"۔ واضح رہے کہ ایران میں گزشتہ ۱۳ دنوں سے احتجاجی مظاہرے جاری ہیں۔ مظاہرین آسمان کو چھوتی قیمتوں اور معاشی تباہی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں اور ۱۹۷۹ء کے اسلامی انقلاب کے بعد قائم ہونے والے مذہبی نظام کے خاتمے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ حکام کی جانب سے انٹرنیٹ کی بندش کے باوجود ایرانیوں نے جمعہ کو دوبارہ سڑکوں کا رخ کیا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اس بندش کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد "انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں" کو چھپانا ہے جو احتجاج کو کچلنے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ لبنان کے دورے کے دوران، میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران اسرائیل یا امریکہ کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا لیکن اگر ہم پر دوبارہ حملہ کیا گیا تو ہم اپنا دفاع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایرانی حکومت ایک بڑے تنازع سے بچنے اور مذاکرات کے ذریعے کشیدگی کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ امریکی اور اسرائیلی حکام کے بیانات ان کے بقول پرامن احتجاج کو تشدد میں بدلنے میں "براہِ راست ملوث" ہونے کا ثبوت ہیں۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے احتجاجی مظاہروں اور امریکہ پر کڑی تنقید کی۔ جمعہ کو ایک بیان میں انہوں نے مظاہرین کو "شرپسند" اور "تخریب کار" قرار دیا۔ انہوں نے امریکی صدر ٹرمپ پر الزام لگایا کہ ان کے ہاتھ "ایرانیوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں"۔ انہوں نے ٹرمپ کو جون میں ایران کے خلاف اسرائیل کی جنگ سے جوڑا، جس میں امریکہ نے اسرائیل کی حمایت کی تھی اور تہران پر حملوں کے ذریعے جنگ میں شامل ہوا تھا۔ خامنہ ای نے پیش گوئی کی کہ ٹرمپ، جنہیں انہوں نے "مغرور" قرار دیا، ۱۹۷۹ء کے انقلاب سے قبل کے شکست خوردہ ماضی کے حکمرانوں کی طرح اقتدار سے بےدخل کر دیے جائیں گے۔

یوکرین جنگ طول پکڑنے پر کم جونگ اُن کا پوتن کو "غیر مشروط حمایت" کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): شمالی کوریا کے سرکاری میڈیا کے مطابق جمعہ کو ۹ جنوری کو کم جونگ ان نے ولادیمیر پوتن اور ان کی تمام پالیسیوں اور فیصلوں کی بلا شرط حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب یوکرین میں جنگ جاری ہے۔ شمالی کوریا کی سرکاری خبر رساں ایجنسی "کورین سینٹرل نیوز ایجنسی" (KCNA) نے جمعہ کو شائع کردہ ایک خط میں کم نے پوتن کے ساتھ اپنے تعلق کو حقیقی دوستی پر مبنی قرار دیا اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو سب سے قیمتی کہا۔ انہوں نے کہا کہ شمالی کوریا اور روس کے درمیان قریبی تعاون مختلف شعبوں میں مزید گہرا ہوتا رہے گا۔ پیانگ یانگ نے اپنے موقف میں کوئی ابہام نہیں چھوڑا۔ یہ بھی پڑھیے: بنگلہ دیش: سیکورٹی خدشات اور کشیدگی کے باعث ہندوستان کیلئے ویزا خدمات معطل کم نے لکھا میں آپ کی تمام پالیسیوں اور فیصلوں کا بلا شرط احترام اور بلا شرط حمایت کروں گا

ایران میں مظاہرین کو "غیر ملکی دشمن طاقتوں" کا آلہ کار بننے سے بچنے کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): مغربی میڈیا کے ان دعووں کے بیچ کہ ایران میں جاری مظاہروں میں شدت آئی ہے اور وہ ۱۰۰ سے زائد شہروں میں پھیل گئے ہیں، جمعہ کو ملک کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے عوام سے متحد رہنے کی اپیل کی اور انہیں غیر ملکی دشمنوں سے ہوشیار رہنے کا مشورہ دیا۔ جمعہ کو ایرانی سرکاری ٹی وی پر نشر ہونے والے خطاب میں خامنہ ای نے مظاہروں میں شرکت کرنیوالوں کو خبردار کیا۔ ان مظاہروں کو ایرانی حکام غیر ملکی دشمنوں، بالخصوص امریکہ کی سازش کا نتیجہ قرار دے چکے ہیں۔ خامنہ ای نے اس بات کو دہرایا کہ بدامنی پھیلانیوالوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ خامنہ ای نے مظاہرین کو متنبہ کیا کہ وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا آلہ کار بن رہے ہیں اور ان کیمفاد میں کام کر رہے ہیں۔ اس بات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہ ہنگامہ آرائی کرنے والے افراد سرکاری املاک کو نشانہ بنا رہے ہیں، ایران کے سپریم لیڈر نے خبردار کیا کہ تہران ایسے افراد کو برداشت نہیں کرے گا جو "غیروں کے کرائے کے ایجنٹ" بن کر کام کریں۔ انہوں نے ٹرمپ پر یہ الزام بھی عائد کیا کہ ان کے ہاتھ ایرانیوں کے "خون میں سنے ہوئے" ہیں۔ ۲۸ دسمبر سے شروع ہونے والے مظاہروں کے بعد سے درجنوں مظاہرین اور سیکورٹی فورسیز کے ۴۱ اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ مغربی میڈیا نے اب تک ۴۵ مظاہرین کے مارے جانے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے بھی "غیر ملکی مفادات" کا حوالہ دیتے ہوئے

ناسا کے خلاباز کو طبی مسائل درپیش، انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن سے انخلاء

نئی دہلی (ایم این این): زمین کے گرد چکر لگانے والی خلائی تجربہ گاہ کی تاریخ میں پہلی بار ناسا انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن خالی کرنے جا رہا ہے۔ اسپیس ایجنسی نے بتایا کہ ایک خلاباز کو طبی مسائل کا سامنا ہے اسلئے یہ قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ عملہ نمبر ۱۱ آئی ایس ایس اگست ۲۰۲۵ء میں گیا تھا اور اب تک خلا میں پانچ مہینے مکمل کر چکا ہے۔ یہ عملہ امریکی خلابازوں زینا کارڈمین اور مائک فنکے، روسی خلاباز اولیگ پلاٹونو اور جاپانی خلاباز کیمیا یو پر مشتمل ہے۔ ناسا نے ۸ جنوری بروز جمعرات کو بتایا کہ روسی عملہ منصوبہ سے قبل لوٹ آئے گا۔ یہ منصوبہ صحت کے خدشات کی وجہ سے اسی دن کے لیے طے شدہ اسپیس واک کو منسوخ کرنے کے بعد سامنے آیا ہے۔

غزہ پر اسرائیلی حملے، 24 گھنٹوں میں 41 فلسطینی شہید

نئی دہلی (ایم این این): غزہ (ایجنسی): غزہ کیا سپتالوں میں گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران ۴۱ فلسطینی شہداء کی لاشیں اور ۱۷ زخمی لائے گئے ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت نے جمعہ کو جاری رپورٹ میں بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں اور فوجی جارحیت کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ وزارت صحت کے مطابق متعدد متاثرین اب بھی ملبے کے نیچے یا سڑکوں پر پڑے ہیں، کیونکہ ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں شدید تباہی اور مسلسل بمباری کے باعث ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق گزشتہ شب نصیرات کیمپ کے بلاک سی میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ کو نشانہ بنایا گیا جس میں کئی شہری زخمی ہوئے جبکہ ملبے سے ایک شہید کی لاش نکالی گئی۔ شمالی غزہ میں جبالیہ کیمپ کے الفالوجا علاقے میں قابض فوج کی فائرنگ سے ۱۱ سالہ بچی ہمسہ نضال حوسو شہید ہوگئی۔ خان یونس کے مغرب میں واقع المواصی کے العطار علاقے پر فضائی حملے میں ۴۳ سالہ کمال عبدالرحمن محمد عواد شہید ہوئے اور ۳۱ افراد زخمی ہو گئے، جن میں ایک کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ اسی علاقے میں شارع پانچ پر بے گھر افراد کے خیمے کو خودکش ڈرون سے نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں ۴ شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ شہری دفاع نے بتایا کہ شہداء میں زیادہ تر بچے شامل ہیں۔ شمالی غزہ میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والے ابوحسین اسکول پر بمباری کے نتیجے میں شہری ابراہیم صبح شہید ہو گئے جبکہ خان یونس کے مشرق میں بنی سہیلہ چوک کے قریب ڈرون فائرنگ سے ایک اور فلسطینی شہید ہو گیا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ۲۰۲۳ء کے بعد جاری جنگ میں اب تک ۷۱ ہزار ۳۹۵ فلسطینی شہید اور ایک لاکھ ۷۱ ہزار ۲۸۷ زخمی ہو چکے ہیں اس خلاف ورزی پر حماس نے ضامن ممالک سے عملی دباؤ ڈالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ حماس نے جمعہ کو اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ پٹی کے مختلف شعبوں کے انتظام و نگرانی کے لئے آزاد فلسطینی شخصیات پر مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل کے عملی آغاز کی منتظر ہے۔

امریکی صدر کے ہاتھ ایرانیوں کے خون سے رنگے ہیں: آیت اللہ خامنہ ای

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے ۸۶ سالہ سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے قوم سے خطاب کیا جو قومی ٹیلی ویژن پر نشر کیا گیا، جس میں انہوں نے امریکہ اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ مظاہرین کو بھی نشانہ بنایا اور حکام کی طرف سے سخت کارروائی کا اشارہ دیا۔ خامنہ ای نے کہا، "سب کو جان لینا چاہیے کہ اسلامی جمہوریہ لاکھوں قابل احترام لوگوں کے خون سے وجود میں آئی ہے، اور تخریب کاروں کے سامنے پیچھے نہیں ہٹے گی۔" انہوں نے کہا کہ "اسلامی جمہوریہ بیرونی طاقتوں کے لیے کرائے کے ٹٹوؤں جیسا برتاؤ کرنے والوں کو برداشت نہیں کرے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایران کی سڑکوں پر مظاہرین امریکی صدر کو خوش کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ یہ کہتے ہوئے کہ امریکہ میں بہت سے مسائل ہیں خامنہ ای نے کہا، "مظاہرین ٹرمپ کو خوش کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ٹرمپ کو ملک چلانا آتا تو وہ اپنا ملک چلاتا۔" بعدازاں خامنہ ای نے مظاہرین پر الزام لگایا کہ "وہ کسی دوسرے ملک کے صدر کو خوش کرنے کے لیے اپنی ہی سڑکیں تباہ کر رہے ہیں۔" ان کی بات کا واضح اشارہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف تھا، تو سامعین نے "مرگ بر امریکہ!" کے نعرے لگائے۔ دریں اثناء ایرانی قومی ٹی وی نے تہران میں سڑکوں پر آگ لگائے جانے اور جمعہ کی صبح تک مظاہرین کے نعرے لگاتے ہوئے مارچ کرنے کی فوٹیج نشر کی۔ تاہم نے خامنہ ای نے اصرار کیا کہ اسلامی جمہوریہ ان مظاہرین کے سامنے "پیچھے نہیں ہٹے گی۔" مزید یہ کہ انہیں "بدمعاش" اور "تخریب کار" قرار دیا۔ خامنہ ای امریکہ کے ایران کے جوہری تنصیبات پر حملوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ، "ٹرمپ کے ہاتھ ایرانیوں کے خون سے رنگے ہیں۔ خامنہ ای نے پیش گوئی کی کہ "مغرور" امریکی لیڈر بھی دیگر اسی قسم کے لیڈروں اور ۱۹۷۹ء کے انقلاب تک ایران پر حکمرانی کرنے والی شاہی خاندان کی طرح تباہ کیا جائے گا۔" خامنہ ای نے امریکی صدر کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ کو جان لینا چاہیے کہ دنیا کے متکبر لوگ، جیسے فرعون، نمرود، رضا خان اور محمد رضا، اپنے عروج پر تباہ ہوئے؛ وہ بھی تباہ کیا جائے گا۔ تاہم خامنہ ای نے حامیوں سے متحد رہنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، "عزیز نوجوانو، اپنی تیاری اور اپنا اتحاد برقرار رکھو۔ ایک متحد قوم کسی بھی دشمن پر قابو پا سکتی ہے۔ اپنے ملک پر توجہ دو۔" ساتھ ہی خامنہ ای نے ڈونالڈ ٹرمپ کو نشانہ بناتے ہوئے مشورہ دیا کہ وہ ایران پر تبصرہ کرنے کی بجائے۔

ایران میں ڈیجیٹل بلیک آوٹ 12 گھنٹے سے تجاوز کر گیا، احتجاج جاری: رپورٹس

نئی دہلی (ایم این این): میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران میں مظاہروں میں شدت کے پیش نظر انٹرنیٹ اور فون نیٹ ورکس گزشتہ ۱۲ گھنٹوں سے بند ہیں اور پورے ملک میں ڈیجیٹل بلیک آوٹ ۱۲ گھنٹے سے تجاوز کر گیا، ساتھ ہی اقتصادی بحران کے خلاف احتجاج جاری ہے۔ قومی رابطہ عام سطح کے ایک فیصد تک گر گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انٹرنیٹ بندش کے فوراً بعد موبائل فون سروس معطل ہو گئیں، حالانکہ ایرانی حکام نے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے۔ ایران پر توجہ مرکوز کرنے والے ایک حقوق گروپ نے بدھ کو رپورٹ دی کہ ایران میں احتجاج سے ہلاکتوں کی تعداد ۳۸ ہو گئی ہے۔ جبکہ ایرانی حکام نے ہلاکتوں کے اعداد و شمار کی تصدیق نہیں کی ہے اور نہ ہی ہلاک یا زخمی ہونے والوں کے بارے میں سرکاری تفصیلات جاری کی ہیں۔ واضح رہے کہ ایران میں بدامنی ۲۸ دسمبر کو تہران کے تاریخی بازار میں ہڑتال سے شروع ہوئی، جس کا محرک ریال کا ریکارڈ کم سطح پر گرنا تھا۔ جو ہڑتال معاشی احتجاج کے طور پر شروع ہوئی تھی وہ اب ایک ہوئے احتجاج میں بدل چکا ہے، جو دارالحکومت سے بہت دور تک پھیل چکی ہے۔ ان مظاہروں سے نمٹنے کیلئے حکام نے عوام سے پرامن رہنے کی اپیل ہے، ساتھ ہی عوام کو ہونے والی تکالیف کا اعتراف کر کے اس کے ازالے کی کوششوں کا عزم کیا ہے۔ حقوق گروپوں کا کہنا ہے کہ حکومتی ردعمل زیادہ پرتشدد ہوتا جا رہا ہے۔ ناروے میں مقیم گروپ ایران ہیومن رائٹس (آئی ایچ آر) نے کہا کہ صرف بدھ کے روز تیرہ اموات درج کی گئیں،

ماودورو کی گرفتاری کے بعد امریکہ نے وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا ماشاڈو کو واشنگٹن مدعو کیا: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات کو تصدیق کی کہ وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا ماشاڈو اگلے ہفتے واشنگٹن کا دورہ کرنے والی ہیں۔ یہ اعلیٰ سطح کی دعوت، کراکس میں حالیہ امریکی فوجی آپریشن "آپریشن ابسولیوٹ ریزولو" (ResolveAbsoluteOperation) کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں سابق صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس کو گرفتار کر لیا گیا اور ان پر مقدمہ چلانے کیلئے امریکہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ فاکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے ۲۰۲۵ء کے امن کے نوبل انعام کی فاتح سے ملاقات کرنے کے ارادے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ اگلے ہفتے کسی وقت یہاں آ رہی ہیں۔ میں ان سے ملنے کا منتظر ہوں۔" اگرچہ وہائٹ ہاؤس نے ابھی تک کوئی باضابطہ شیڈول جاری نہیں کیا ہے، لیکن اکتوبر میں ماشاڈو کو نوبل انعام ملنے کے بعد یہ ان دونوں لیڈران کے درمیان پہلا براہِ راست رابطہ ہوگا۔

افغان طالبان کی واپسی کے بعد پاکستان سب سے زیادہ دہشت گردی سے متاثر ملک

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرائسز گروپ (آئی سی جی) نے کہا ہے کہ افغانستان میں ۲۰۲۱ء میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد پاکستان سب سے زیادہ متاثر ہونے والا ملک ہے۔ ادارے کے مطابق اگرچہ فی الحال جنگ بندی برقرار ہے لیکن اگر عسکریت پسندوں کی کارروائیاں جاری رہیں تو اسلام آباد دوبارہ حملہ کر سکتا ہے۔ برسلز میں قائم آزاد اور غیر منافع بخش تھنک ٹینک جو معروف عالمی شخصیات نے قائم کیا، نے اپنی تازہ رپورٹ میں کہا ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات شدید خراب ہو چکے ہیں جس کی بنیادی وجہ افغان طالبان کی جانب سے تحریک طالبان پاکستان کے خلاف کارروائی سے انکار ہے۔ ۲۰۲۲ء کے بعد پاکستان میں تشدد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ صرف ۲۰۲۵ء میں عسکریت پسندوں نے ۶۰۰ سے زائد پاکستانی فوج اور پولیس کے اہلکاروں کو ہلاک کیا جن میں زیادہ تر ہلاکتیں خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ہوئیں جو افغانستان سے متصل صوبے ہیں۔ اسلام آباد ان حملوں کا الزام کالعدم ٹی ٹی پی اور بلوچ عسکریت پسند گروہوں پر عائد کرتا ہے جن کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ شواہد کے مطابق انہیں پاکستان کے حریف ہندوستان کی حمایت حاصل ہے۔ برسلز میں قائم تھنک ٹینک کے مطابق اگر عسکریت پسند حملے جاری رہے تو اسلام آباد ایک بار پھر افغانستان میں کارروائی کر سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے مانیٹرز کا کہنا ہے کہ ٹی ٹی پی کو طالبان کی حمایت حاصل ہے لیکن طالبان اس کی تردید کرتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ پاکستانی عسکریت پسند افغانستان میں موجود ہی نہیں جبکہ وہ تشدد کو پاکستان کا اندرونی مسئلہ قرار دیتے ہیں۔ مغربی سرحد پر ۱۸ اکتوبر کو ٹی ٹی پی کے حملے میں ۱۱ پاکستانی فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد اسلام آباد نے سرحد پار فضائی حملے کئے جن میں کابل پر پہلا حملہ بھی شامل تھا جس کا ہدف بظاہر ٹی ٹی پی کے سربراہ نور ولی محسود تھے۔ افغانستان نے اس کے جواب میں پاکستانی فوجی تنصیبات پر حملے کئے۔ جاری جھڑپوں میں دونوں جانب فوجی اور شہری جانوں کا ضیاع ہوا۔ رپورٹ خبردار کرتی ہے کہ اگر کسی اور حملے کا سراغ افغانستان سے ملا تو اسلام آباد دوبارہ سخت ردعمل ظاہر کر سکتا ہے۔ اگرچہ طالبان حکومت عسکری لحاظ سے کمزور ہے لیکن اس کا ردعمل بھی مہلک ہو سکتا ہے۔ کابل کا دعویٰ ہے کہ اس کے پاس ایسے میزائل موجود ہیں جو پاکستانی شہروں تک پہنچ سکتے ہیں

ایرانی عوام کی مدد کیلئے تیار رہیں: رضا پہلوی کی ٹرمپ سے ایران میں مداخلت کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں احتجاج میں اضافہ ہو رہا ہے، مظاہرین جمعہ کی صبح سویرے سڑکوں پر نکل آئے اور احتجاج جاری رکھا، یہ ملک کے جلاوطن شہزادے رضا پہلوی کی احتجاج کی اپیل کے بعد ہوا، حالانکہ انٹرنیٹ میں وسیع پیمانے پر رکاوٹیں اور بین الاقوامی فون سروسز میں کمی کے باوجود حکام کی مخالفت کی گئی۔ کارکنان کی جانب سے آن لائن شیئر کی گئی کئی ویڈیوز میں مظاہرین کو حکومت مخالف نعرے لگاتے دکھایا گیا، جبکہ تہران اور دیگر شہروں کی سڑکوں پر ملبہ بکھرا ہوا تھا۔ اس دوران، ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے حامیوں سے متحد رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "عزیز نوجوانو، اپنی تیاری اور اتحاد برقرار رکھو۔ ایک متحد قوم کسی بھی دشمن پر قابو پا سکتی ہے۔" بعدازاں ایک پوسٹ میں، رضا نے لکھا، "صاحب صدر، یہ آپ کی توجہ، حمایت اور عمل کی فوری اور عاجلانہ اپیل ہے۔ کل رات، آپ نے لاکھوں بہادر ایرانیوں کو سڑکوں پر گولیوں کا سامنا کرتے دیکھا۔"

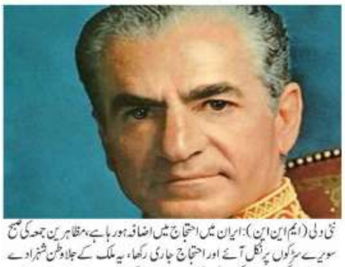

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

خلافت عثمانیہ کی شہزادی کی کہانی

تحریر۔۔۔۔
راجہ کامران

موسم سرد ہوتے ہی ادبی میلوں کے انعقاد کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ مگر آج سے پندرہ سال قبل ملک میں لٹریچر فیسٹیول یا ادبی میلوں کی کوئی مستقل روایت موجود نہ تھی اور پہلا لٹریچر فیسٹیول مارچ 2010 میں کراچی کے ساحل پر واقع ایک ہوٹل میں منعقد ہوا اور یہاں سے ادبی میلوں کی روایت نے ایسا زور پکڑا کہ ملک کے طول عرض میں ادبی میلوں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

بطور صحافی ان متعدد میلوں کی روداد نویسی بھی کی، جہاں فنون لطیفہ کی تمام اصناف شاعری، نثر نگاری، مزاح نگاری، ناول، افسانہ، کتاب نویسی، موسیقی اور رقص کی محافل کو پیش کیا جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ان ادبی میلوں میں ہر طبقہ فکر، لسانی، مذہبی، اور معاشی طبقات کے افراد نظر آتے ہیں۔ اور یہ میلہ عوام کو ان کے پسند کے مصنف، شاعر، گائیک، مزاح نگار سے براہ راست ملنے اور بات چیت کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ ان میلوں کے دوران متعدد غیر ملکی مصنفین سے ملنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ اس سال کراچی لٹریچر فیسٹیول **16** سے **18** فروری کو اپنے روایتی مقام پر منعقد کیا گیا۔ اس سال چونکہ کراچی لٹریچر فیسٹیول کو **8** فروری کے انتخابات کے فوری بعد منعقد کیا گیا تھا اس لیے منعقدہ مجالس میں سیاسی رنگ کسی حد تک غالب رہا۔ عوام نے سیاسی رجحانات پر کھل کر اظہار خیال کیا۔ مگر اچھی بات یہ تھی کہ ملک میں جاری سیاسی کشیدہ ماحول کے باوجود کراچی لٹریچر فیسٹیول میں ایک دوسرے کو سننے اور برداشت کرنے کا اظہار بخوبی دیکھا گیا۔

کراچی لٹریچر فیسٹیول کی عمومی روداد نویسی کے ساتھ ساتھ جب غیر ملکی مندوبین کی فہرست پر نظر ڈالی تو ان میں کنیزے مراد کا نام دیکھ کر آنکھیں چمک اٹھیں، کیونکہ کنیزے حسین آف کوٹوارا (جو کہ اپنے نانا کی نسبت سے خود کو کنیزے مراد کہتی ہیں، بطور پیشہ صحافی ہیں اور متعدد کتابوں کی مصنفہ ہیں) سے بھی ملنے کا موقع مل سکے گا۔

کنیزے مراد کی کہانی دراصل خلافت عثمانیہ کے زوال اور آخری خلیفہ کے خاندان کے دربدر ہونے کی ایک دردناک داستان ہے۔

کراچی لٹریچر فیسٹیول میں ان سے ایک مختصر سی ملاقات رہی جس میں ان کی ذاتی زندگی، عالمی سیاست، فلسطین، اور یورپ میں اسلاموفوبیا کے علاوہ ترک سیاست میں خاندان عثمانیہ کے متوقع کردار پر بات چیت ہوئی۔

پہلی جنگ عظیم کا آغاز یورپ کی اندرونی سیاسی کشمکش سے ہوا۔ اس جنگ میں ایک طرف برطانیہ، فرانس اور روس اتحادی تھے تو دوسری طرف جرمنی، آسٹریا، ہنگری کے ساتھ خلافت عثمانیہ بھی اتحادی تھے۔ مگر پہلی جنگ عظیم کا اختتام مسلمانوں کی حکمرانی کی آخری نشانی خلافت عثمانیہ کے زوال پر ہوا۔ خلیفہ کی جانب سے افواج کی قیادت سونپے جانے کے بعد مصطفیٰ کمال اتاترک نے خلافت کا خاتمہ کرتے ہوئے خلیفہ حمید کے خاندان کو بے دخل کردیا۔ جنگ کے اختتام پر مرکزی طاقتوں اور ترکی کے درمیان سو سال مدت کا ایک معاہدہ طے پایا جس میں ترکی کو امت مسلمہ کی خلافت سے دستبردار کرتے ہوئے افریقہ اور عرب علاقوں کو آزاد ریاست قرار دینا تھا۔

اس معاہدے کے اثرات آج بھی پوری دنیا پر محسوس کیے جارہے ہیں۔ پہلی جنگ عظیم میں شکست کی وجہ سے خلیفہ کے خاندان کو ترکی سے بے دخل کردیا گیا اور کنیزے مراد کے خاندان نے لبنان میں پناہ لی۔ جہاں وہ نہایت کسمپرسی کی زندگی گزار رہے تھے۔ ایسے میں برصغیر پاک وہند میں خلافت تحریک چلانے والے مولانا شوکت علی سے کنیزے مراد کی نانی نے رابطہ کیا اور انہیں کنیزے مراد کی والدہ، جو کہ عثمانی خلیفہ مراد پنجم کی نواسی تھیں، کیلیے کسی شاہی خاندان کے فرد کا رشتہ تلاش کرنے کا کہا۔ مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کے برصغیر میں تحریک خلافت کی وجہ سے ترک شاہی خاندان سے بہت اچھے مراسم تھے۔ مولانا شوکت علی نے اودھ کے نواب خاندان کے چشم و چراغ ساجد حسین زیدی سے لبنان میں رشتہ ازدواج طے کرایا۔

کنیزے مراد اپنی والدہ کی شادی کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ یہ شادی مکمل طور پر دونوں خاندانوں کی باہمی رضامندی سے طے پائی تھی اور ان کے والد والدہ نے شادی سے قبل ایک دوسرے کو دیکھا تک نہ تھا۔ شادی کے بعد جب کنیزے مراد کی والدہ سلمہ سلطان حاملہ ہوئیں تو والدین نے فیصلہ کیا کہ ان کی اولاد برطانوی سامراج کی غلام نہ ہو اور انہوں نے سلمہ سلطان کو عثمانی خاندان کے ایک وفادار ملازم کے ہمراہ پیرس روانہ کردیا۔

کنیزے مراد کہتی ہیں کہ مشکلات نے پیرس میں ان کی والدہ کی جان نہ چھوڑی اور دوسری جنگ عظیم چھڑ گئی اور پیرس پر جرمن افواج قابض ہوگئیں، جس نے برطانیہ اور اس کی نو آبادیات کا رابطہ فرانس سے منقطع کردیا۔ اور پہلے سے مشکلات میں گھری شہزادی کی زندگی اب مکمل غربت کی نذر ہوگئی۔ اپنی والدہ کے حالات بیان کرتے ہوئے کنیزے کے چہرے پر کرب کے اثرات نمایاں تھے۔ وہ کہتی ہیں کہ میری والدہ کی پیرس میں دوسری جنگ عظیم میں انتہائی کسمپرسی اور کرب کے عالم میں موت ہوئی جب وہ صرف **26** سال کی تھیں۔ جنگ کی وجہ سے انڈیا سے کوئی بھی پیسہ پیرس بھیجا نہیں جاسکتا تھا۔ برطانوی سفری دستاویزات کی بنا پر وہ برطانوی شہری تھیں اور جرمن فوجی برطانوی شہریت رکھنے والوں کو بے دریغ قید میں ڈال رہے تھے۔ میری پیدائش کے تقریباً ایک سال بعد میری والدہ کا انتہائی غربت میں انتقال ہوگیا۔

والدہ کے انتقال کے بعد شاہی نوکر نے کسی حد تک کنیزے مراد کی پرورش کرنے کی کوشش کی مگر حالات سے مجبور ہوکر کنیزے کو کیتھولک مشنری اسکول میں داخل کرادیا۔ دوسری جنگ عظیم کے خاتمے اور فرانس کی جرمن افواج سے آزادی کے بعد نواب ساجد حسین زیدی اپنی بیٹی کی تلاش میں فرانس آئے مگر مایوس لوٹ گئے۔ کنیزے مراد کے مطابق عیسائی مشنریز انہیں ایک مسلمان باپ کے حوالے نہیں کرنا چاہتی تھیں، اس کے علاوہ ان کو یہ بھی پتہ تھا کہ کنیزے مراد کا تعلق ترکی کے خلفیہ اور انڈیا کے نواب خاندان سے ہے۔ اس لیے انہوں نے کنیزے کو والد کے حوالے نہیں کیا بلکہ ایک کیتھولک خاندان کے زیر کفالت دے دیا۔

کنیزے کی عمر اٹھارہ سال ہوئی تو انہیں اس بات کا علم ہوا کہ وہ کون ہیں اور ان کی بنیاد کیا ہے۔ اسی دوران انہوں نے ترک صوفی ازم کا مطالعہ کیا اور کیتھولک مذہب کو چھوڑ کر اسلام اختیار کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ اسی لیے ان کی تحریروں میں باہمی تعاون اور برداشت کو فروغ دینے کی بات کی جاتی ہے۔

خاندان سے ملاقات

پیرس میں کینزے کی تلاش کے بعد مایوس ہوکر ساجد حسین زیدی نے دوسری شادی کرلی مگر کنیزے کی پھوپھی یعنی ساجد حسین کی بہن بیگم واجد نے کنیزے کی تلاش جاری رکھی اور جب کنیزے **21** سال کی ہوئیں تو ان کی ملاقات والد سے ہوئی مگر اب تک وہ بوڑھے ہونے کے علاوہ تین بیٹوں کے باپ بھی تھے۔ اس جذباتی ملاقات کے باوجود کینزے کا تعلق اپنے والد کے بجائے اپنی پھوپھی کے خاندان سے زیادہ مضبوط رہا اور آج بھی قائم ہے۔ بیگم واجد کی بیٹیوں سے ملنے کنیزے ہر سال پاکستان آتی ہیں اور وہ ان سے رشتے پر نہایت فخر بھی محسوس کرتی ہیں۔

صحافتی سفر

کنیزے نے اپنی شناخت کو پانے کے بعد صحافت کا سفر شروع کیا اور فرانسیسی اخبارات میں بطور جنگی رپورٹر کے طور پر خدمات سرانجام دینے لگیں۔ انہوں نے فلسطین، عرب اسرائیل تنازعہ، انقلاب ایران، پاکستان اور ترکی کے حالات پر رپورٹنگ کی مگر ان کی بعض رپورٹنگ کو بروقت اشاعت نہیں ملتی تھی۔ کنیزے کا خیال تھا کہ وہ اپنی صحافت کے ذریعے مغرب اور اسلامی دنیا میں خلیج کو پاٹ سکیں گی۔ مگر وہ اس حوالے سے مایوس نظر آتی ہیں۔ کنیزے نے صحافت چھوڑ کر کتاب نویسی کا عمل شروع کیا اور اپنی والدہ پر ایک کتاب خلافت عثمانیہ کی شہزادی کی یادداشتیں لکھی۔ جس کیلیے انہوں نے پیرس، لبنان، ترکی اور انڈیا کا سفر کیا۔ اس کتاب نے کنیزے مراد کو شہرت کی بلندی پر پہنچادیا۔ کئی لاکھ کتابیں فروخت ہوئیں اور **34** زبانوں میں اس کتاب کا ترجمہ کیا گیا۔

یورپ میں اسلاموفوبیا

کنیزے مراد نے جب اپنی والدہ کی سوانح حیات اور دیگر غیر سیاسی موضوعات پر کتابیں لکھیں تو وہ یورپ اور فرانس میں ایک نہایت مقبول مصنفہ رہیں مگر جب انہوں نے فلسطین کے مسئلے پر کتاب **SacredOur theofVoices:Land Israeli-Palestine Conflict** کو تحریر کیا تو بقول کنیزے ایسا لگا کہ فرانسیسی ذرائع ابلاغ کیلیے وہ اجنبی ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کو **20** سال کا عرصہ ہوگیا ہے مگر اس کے بعد کسی ٹی وی چینل یا بڑے اخبار نے کنیزے مراد کا انٹرویو نہیں کیا۔ کنیزے مراد کہتی ہیں کہ یورپ اور خصوصاً فرانس میں اسلام فوبیا بڑھتا چلا جارہا ہے۔ فلسطین پر میری کتاب ایک متوازن اور مدلل تصنیف تھی مگر اس کے بعد فرانسیسی میڈیا نے میرا بائیکاٹ کردیا، جو آج بھی جاری ہے۔ فرانس کے ذرائع ابلاغ مکمل طور پر آزاد نہیں ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ صہیونی لابی کا فرانس کے اخباروں پر کنٹرول بڑھتا چلا جارہا ہے۔ ذرائع ابلاغ کو قابو میں کرنے کا مطلب ہے کہ عوام کے ذہنوں کو قابو میں کرنا۔ اس حوالے سے کی جانے والی کوئی بھی کوشش وقت کا ضیاع ہے۔ مگر عوام میں کچھ عناصر اس کو سمجھتے ہیں۔ مغربی حکومتیں مکمل طور پر صہیونیوں کے قبضے میں ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ یورپ تہذیبی اور ا بادی دونوں لحاظ سے انحطاط کا شکار ہے۔ فرانس کی اندرونی سیاست میں مقامی آبادی خوف کا شکار ہے۔ فرانس میں سب سے بڑی مسلم آبادی ہے، جس کی تعداد **50** لاکھ ہے جبکہ فرانس میں ہی یورپ کے سب سے زیادہ یہودی رہتے ہیں، جن کی آبادی **5** لاکھ ہے۔ بڑھتی مسلم آبادی کی وجہ سے مقامی لوگ پریشان ہیں اور رہی سہی کسر ذرائع ابلاغ پوری کررہے ہیں۔

کنیزے مراد کے خیال میں یورپ تہذیبی اور آبادی کے طور پر انحطاط کا شکار ہے۔ برکس کا نیا اتحاد ابھر کر سامنے آرہا ہے۔ برازیل، انڈیا، چین اور دیگر ملک ابھر رہے ہیں۔ اور ایک دن پاکستان بھی انہی ملکوں کی فہرست میں شامل ہوگا۔ اس لیے کسی حد تک مسلمانوں کے آگے بڑھنے کا موقع بھی موجود ہے۔ یورپ کے انحطاط کی وجہ سے یہودی لابی کی گرفت بھی عالمی نظام پر کسی حد تک کمزور ہوجائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ فرانس کو چھوڑ کر ترکیہ میں آکر آباد ہوگئی ہیں۔

عثمانی خاندان کے ترکی کی سیاست میں واپسی کے امکانات

سلطنت عثمانیہ کے خاتمے کے حوالے سے سو سال کے معاہدے کے خاتمے کا ترکی میں بہت جشن منایا گیا ہے۔ اس سوال پر کہ کیا عثمانی خاندان کی ترکیہ کی سیاست میں کوئی گنجائش ہے؟ اس پر کنیزے مراد کا جواب نفی میں تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ترکیہ کے موجودہ صدر طیب اردگان کے آنے کے بعد عثمانی خاندان کی عزت میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور عوامی سطح پر ان کی بہت عزت کی جاتی ہے۔ مگر ترکی سے بے دخل کیے جانے کے بعد عوام کے ذہنوں کو خلافت کے حوالے سے بہت آلودہ کردیا گیا ہے۔ تعلیمی نصاب میں خاندان عثمانیہ کے حوالے سے بہت زیادہ منفی باتیں اور جھوٹ شامل کردیا گیا ہے۔ یہاں تک کے ہمارے خاندان کو ترکی کا غدار قرار دیا گیا ہے۔ ان کی ذہن سازی ہمارے بارے میں بہت زیادہ منفی پروپیگنڈے سے کی گئی ہے، جس کی وجہ سے خاندان عثمانیہ کی ترکی کی مقامی سیاست میں گنجائش بہت کم ہے۔

کنیزے مراد اب 84 سال کی ہوچکی ہیں۔ مگر ان کی کہانی مسلم دنیا کے زوال کے ساتھ ساتھ یورپ میں موجود اسلاموفوبیا کے جذبات کی عکاس ہے۔ یہ کہانی عالمی سیاست کی وجہ سے انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات کی عکاس ہے۔

یاجوج وماجوج کی حقیقت

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالا آخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوار چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوار چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ''مارب'' ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ایم سرور صدیقی
جمہور کی آواز

یاجوج و ماجوج کے متعلق بڑی عجیب وغریب کہانیاں مشہور ہیں جسے سن کر بچے سہم سہم جاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ انتہائی وحشی اور خوفناک سمجھے جاتے ہیں ان کی وحشت کی کئی کہانیاں ہر مذہب کے لوگوں میں مشہور ہیں ان کا تذکرہ آخری الہامی کتاب میں بھی موجود ہے لیکن تاریخی اعتبار سے یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے تیسرے بیٹے یافث کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ انسانی نسل کے دو بڑے وحشی قبیلے گزر چکے ہیں جو اپنے اردگرد رہنے والوں پر بہت ظلم اور زیادتیاں کرتے اور انسانی بستیاں تک تاراج کردیتے تھے۔ قرآن مجید کی آیات، توریت کے مطالب اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شمال مشرقی ایشیاء میں زندگی بسر کرتے تھے اور اپنے وحشیانہ حملوں کے نتیجہ میں ایشیا کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں مصیبت برپا کرتے تھے۔ بعض تاریخ دانوں نے ان کے رہائشی علاقے کو ماسکو اور سیک کے آس پاس بتلایا ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یاجوج وماجوج کے شہر تبت اور چین سے بحر منجمد شمالی تک اور مغرب میں ترکستان تک پھیلے ہوئے تھے۔ حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے زمانے میں یاجوج و ماجوج کے حملے وبال جان بن گئے تھے، ان کی روک تھام کیلئے ذوالقرنین نے پہاڑوں کے مابین اونچی اور مضبوط سد (دیوار) تعمیر فرمائی۔ ذوالقرنین اور سدِ ذوالقرنین کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ الکہف میں موجود ہے۔ جس ذوالقرنین کا قرآن میں ذکر ہے، تاریخی طور پر وہ کون شخص ہے، تاریخ کی مشہور شخصیتوں میں یہ داستان کس پر منطبق ہوتی ہے، اس سلسلے میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے۔

تاریخ کی کتابوں کے مطالعے کے بعد لوگوں نے ذوالقرنین کی شخصیت اور سدِ ذوالقرنین سے متعلق مختلف اندازے لگائے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ بہت سے قدیم علماء اور مفکر سکندر اعظم کو ہی ذوالقرنین مانتے ہیں مگر بعض اس کا انکار کرکے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ذوالقرنین دراصل حضرت سلیمان علیہ السلام کا خطاب تھا۔ جدید زمانے کے کچھ مفسر ومفکر ذوالقرنین کو قدیم ایرانی بادشاہ سائرس اعظم (کورش اعظم) کا دوسرا نام قرار دیتے ہیں اور یہ نسبتاً زیادہ قرین قیاس ہے، مگر بہرحال ابھی تک یقین کے ساتھ کسی شخصیت کو اس کا مصداق نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ذوالقرنین کی بابت قرآن نے صراحت کی ہے کہ وہ ایسا حکمران تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے بے حد مال واسباب و وسائل کی فروانی سے نوازا تھا۔ وہ مشرقی اور مغربی ممالک کو فتح کرتا ہوا ایک ایسے پہاڑی درّے پر پہنچا جس کی دوسری طرف یاجوج اور ماجوج تھے۔ قرآن کریم کی سورۃ کہف میں بحوالہ یاجوج ماجوج ذوالقرنین کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ جب وہ اپنی شمالی مہم کے دوران سو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو وہاں اسے ایسی قوم ملی جس کی زبان ناقابل فہم تھی تاہم جب ترجمان کے ذریعے گفتگو ہوئی تو انہوں نے عرض کیا کہ یاجوج ماجوج اس سرزمین پر فساد پھیلاتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک سد (دیوار) تعمیر کردیں۔ کچھ لوگوں کی دانست میں یہ ایک خیالی دیوار ہے کچھ اس دیوار کو دیوار چین سمجھتے ہیں جو چاند سے بھی نظر آنے والی زمین کی واحد چیز ہے سب مذہبی اسکالر و رہنما اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین نے اُس قوم کو یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچانے کیلئے دیوار بنائی اور جو دیوار بنائی گئی وہ کوئی خیالی اور معنوی نہیں بلکہ حقیقی اور حسی ہے جو کہ لوہے اور پگھلے ہوئے تانبے سے بنائی گئی تھی جس سے وقتی طور پر یاجوج ماجوج کا فتنہ دب گیا۔

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالا آخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوار چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوار چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ''مارب'' ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ویسے بھی وہ لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے جبکہ علماء و محققین کی گواہی کے مطابق سرزمین ''قفقاز'' میں دریائے خزر اور دریائے سیاہ کے درمیان پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے کہ جو ایک دیوار کی طرح شمال اور جنوب کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔ اس میں ایک دیوار کی طرح کا درّہ بھی موجود ہے جو مشہور درّہ ''داریال'' ہے۔ یہاں اب تک ایک قدیم تاریخی لوہے کی دیوار نظر آتی ہے، اسی بناء پر بہت سے لوگوں کا نظریہ ہے کہ دیوارِ ذوالقرنین یہی ہے۔ اگرچہ سدِ ذوالقرنین بڑی مضبوط بنائی گئی ہے جس کے اوپر چڑھ کر یا اس میں سوراخ کرکے یاجوج ماجوج کا اِدھر آنا ممکن نہیں لیکن جب اللہ کا وعدہ پورا ہوگا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کرکے زمین کے برابر کردے گا، اس وعدے سے مراد قیامت کے قریب یاجوج ماجوج کا ظہور ہے۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث شریف میں حضور نبی کریم ﷺ نے اس دیوار میں تھوڑے سے سوراخ کو فتنے کے قریب ہونے سے تعبیر فرمایا۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ یاجوج ماجوج ہر روز اس دیوار کو کھودتے ہیں اور پھر کل کیلئے چھوڑ دیتے ہیں لیکن جب اللہ کی مشیت ان کے خروج کی ہوگی تو پھر وہ کہیں گے کل ان شاء اللہ اس کو کھودیں گے اور پھر دوسرے دن وہ اس سے نکلنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے یعنی انسانوں کو بھی کھانے سے گریز نہیں کرینگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ وہ مسلمانوں کو طور کی طرف جمع کرلے کیونکہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کسی کے بس میں نہ ہوگا۔

حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی اس وقت ایسی جگہ کھڑے ہوں گے جہاں غذا کی سخت قلت ہوگی پھر لوگوں کی درخواست پر حضرت عیسیٰ یاجوج ماجوج کیلئے بددعا فرمائیں گے پس اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں اور کانوں میں کیڑا پیدا کردے گا جو بعد میں پھوڑا بن جائے گا جس کے پھٹنے سے یہ ہلاک ہونا شروع ہوجائیں گے۔ سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی و خوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہو چکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج و ماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی وخوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہو چکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج وماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

وطن سرینگر

انسان ترقی کی دوڑ میں حقیقی مقصد سے دور

انسان کی تخلیق ایک مقصد کیلئے عمل میں لائی ہے لیکن عصر حاضر کا انسان اپنے مقصد سے دور ہوتا گیا کیونکہ اس کو دنیا کے ہوس اور مادیت پرستی نے جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے انسان اگرچہ معاشی طور خود کفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتا ہے لیکن سکون کھویا ہوا ہے۔ کیونکہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے آشنا ہوکر بھی ناآشنا ہونے لگا ہے جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق وباطل کے درمیان تفاوت کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں۔۔ لوگ تو اپنے کاموں میں مشغول ہیں کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے اور عدیم الفرصتی کے عالم میں ان پُرانی تمام احسن روایات ومحبتوں کو بھول گیا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بجائی اور خوشحالی میں خوش ہوجاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات ودیگر معمولات زندگی ایسی بہترین تھیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُرسکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے پھر انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہوکر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاونِ و مددگار ہوتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجماں ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب، ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی ناآشنا ہوجاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتبار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُرامن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خود غرضی، لالچ، دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنی بجائی اور بہبودی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہوسکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

باقیات

101

قریب ایک آگے والے علاقے سے برآمد ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ دو پستول، تین میگزین، 16 راؤنڈ اور ایک گرینیڈ سمیت کھیپ کی برآمدگی، دہشت گردوں کی جانب سے آنے والے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں خلل ڈالنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بارڈر سیکورٹی فورس اور جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ کی ایک مشترکہ ٹیم نے جمعہ کی رات دیر گئے گھگوال کے پالورا گاؤں میں سرحد پار سے ڈرون کی مشتبہ نقل وحرکت کی اطلاع کے بعد تلاشی مہم شروع کی۔ حکام نے بتایا کہ سرچ پارٹیوں کو ندی کے کنارے سے پیلے رنگ کے ٹیپ میں لپٹا ہوا ایک پیکٹ ملا اور اسے بم ڈسپوزل اسکواڈ کی مدد سے کھولا گیا، جس کے نتیجے میں اسلحہ برآمد ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اے ایس ٹی کی اطلاعات موصول ہونے تک آپریشن جاری تھا۔

102

میں وزیر اعظم نے کہا کہ وہ 12 جنوری کو منعقد ہونے والے وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ کیلئے انتظار کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ نیشنل یوتھ ڈے کے موقع پر، سوامی وویکانند کی پیدائش کی سالگرہ کی یاد میں، وزیر اعظم نریندر مودی نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں 12 جنوری کو، شام تقریباً 4 بجکر 30 منٹ پر وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ 2026 کے اختتامی سیشن میں شرکت کریں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم غیر مقیم ہندوستانیوں کی بین الاقوامی برادری کی نمائندگی کرنے والے نوجوان مندوبین سمیت ملک بھر کے تقریباً 3000 نوجوانوں سے بات چیت کریں گے۔ اس سے قبل وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے نوجوان اپنی بے مثال توانائی اور عزم کے ساتھ ایک مضبوط اور خوشحال ملک کی تعمیر کے پیچھے محرک ہیں۔ یہ مکالمہ ملک بھر کے نوجوان لیڈروں کے لیے خیالات، خواہشات اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن میں تعاون کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کا کام کرے گا۔ انسٹاگرام پر منسکھ منڈاویہ کی پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے وکہ ہندوستان کے نوجوان اپنی بے مثال توانائی اور عزم کے ساتھ ایک مضبوط اور خوشحال ملک کی تعمیر کے پیچھے محرک ہیں۔ یہ مکالمہ ملک بھر کے نوجوان لیڈروں کے لیے خیالات، خواہشات اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن میں تعاون کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کا کام کرے گا۔ انسٹاگرام پر منسکھ منڈاویہ کی پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا" ہمارے نوجوان، جو ناقابل یقین جوش اور بے مثال جذبے سے بھرے ہوئے ہیں، ایک مضبوط اور خوشحال قوم کے لیے پرعزم ہیں۔ میں ڈیولپ انڈیا ینگ لیڈرس ڈائیلاگ میں ملک بھر سے اپنے نوجوان دوستوں کے ساتھ بات چیت کرنے کیلئے بے حد منتظر ہوں۔ میں 12 جنوری کو اس تقریب میں آپ سب سے ملاقات کروں گا"۔

103

مطابق جے پور میں راجستھان پولیس کے 8000 سے زیادہ نئے تعینات پولیس اہلکاروں کے تقرری لیٹر کی تقسیم کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جموں کشمیر سے دہشت گردی کے خاتمہ خاتمے اور ملک بھر میں پیپر لیک کے عمل تک وزیر اعظم مودی کی قیادت میں حکومت ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ انہوں نے کہا" ہمارے ہزاروں نوجوانوں کو آج یونیفارم مل گیا ہے، ان کے خاندانوں کو نئی امید ملی ہے۔ راجستھان پولیس کو ایک بڑی فورس ملی ہے۔ وہاں 2500 سے زیادہ خواتین کانسٹیبل ہیں۔ میں راجستھان کے لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ انہوں نے بغیر کسی خرچ کے، بغیر کسی سفارش کے نوکریاں حاصل کی ہیں"۔ شاہ نے کہا" راجستھان پولیس ملک کی سب سے جدید اور موثر پولیس فورس میں سے ایک کا درجہ رکھتی ہے۔ راجستھان 1,070 کلومیٹر کی بین الاقوامی سرحد، چمبل کی گھاٹیاں، صحرائے تھر، اجمیر، ناتھدوارا، ادے پور، چتوڑ گڑھ، متعدد سیاحتی مقامات اور متعدد پناہ گاہوں پر فخر کرتا ہے۔ اس لیے یہاں پولیس کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے"۔ امیت شاہ نے کہا" بی جے پی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد جرائم میں نمایاں کمی آئی ہے۔ قتل، خواتین کے خلاف جرائم، ایس سی/ایس ٹی جرائم اور ڈکیتی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ راجستھان پولیس نے کئی نئے اقدامات شروع کیے ہیں۔ اینٹی گینگسٹر ٹاسک فورس تشکیل دی گئی ہے۔ کالیکا گشتی یونٹس بھی شروع کیے گئے ہیں۔ راجستھان میں سائبر کرائم کو روکنے کے لیے ایک سائبر ہیلپ لائن شروع کی گئی ہے۔ بی این ایس کے نئے قوانین ایک نیا تجربہ فراہم کریں گے۔ ان نئے قوانین میں شہریوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے۔ ہمارا مقصد حکومت کو شفاف طریقے سے چلانا ہے۔ ریاست تب ہی ترقی کر سکتی ہے جب امن و امان بہتر ہو۔ آنے والے دنوں میں راجستھان کا مستقبل بہت روشن ہے"۔ امیت شاہ نے کہا" بھجن لال حکومت نے پیپر لیک کے عمل کو ختم کر دیا ہے۔ آج ریاست میں کسی بھی قسم کا پیپر لیک نہیں ہو رہا ہے۔ اب، آپ کو محفوظ راجستھان کے خواب کو پورا کرنا ہوگا۔ آج بھجن لال کی قیادت میں ریاست میں جرائم اور بدعنوانی میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ راجستھان پولیس نئی اختراعات اور پہل کر رہی ہے۔ آج ریاست میں جرائم میں تقریباً 14 فیصد کمی آئی ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم میں 10 فیصد کمی آئی ہے۔ ریاستی حکومت نے اے جی ٹی ایف تشکیل دے کر مجرموں کی کمر توڑ دی ہے"۔

104

مشترکہ اور سٹریٹجک فوجی طاقتیں ایک فرد میں مرکوز ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا "یہ مشترکہ کے بنیادی اصول کے خلاف ہے اور زمین پر مرکوز ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے"۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کی مرکزیت پاکستان کے فوجی نظام میں اندرونی چیلنجز پیدا کر سکتی ہے۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ آیا آپریشن سندور نے ہندوستان کے اپنے کمانڈ ڈھانچے میں تبدیلیوں کا اشارہ کیا ہے، سی ڈی ایس نے واضح کیا کہ اگرچہ وہ تینوں سروس چیفس پر براہ راست کمانڈ کا استعمال نہیں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا" مربوط منصوبہ بندی اور عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ سی ڈی ایس انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف کے تحت خصوصی دستوں کے ساتھ براہ راست ابھرتے ہوئے آپریشنل ڈومینز جیسے کہ خلائی، سائبر، برقی مقناطیسی اور علمی جنگ کی نگرانی کرتا ہے"۔ جنرل چوہان نے کہا" دنیا بھر میں فوجی حکمت عملی گہری تبدیلی سے گزر رہی ہے، ٹیکنالوجی تیزی سے جغرافیہ کو جنگ کے بنیادی محرک کے طور پر بدل رہی ہے۔ روایتی طور پر، پانی پت سے پالسی تک، جغرافیہ فوجی مہمات کی تعریف کرتا ہے۔ سی ڈی ایس نے واضح کیا کہ اگرچہ وہ تینوں سروس چیفس پر براہ راست کمانڈ کا استعمال نہیں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا" مربوط منصوبہ بندی اور عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ سی ڈی ایس انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف کے تحت خصوصی دستوں کے ساتھ براہ راست ابھرتے ہوئے آپریشنل ڈومینز جیسے کہ خلائی، سائبر، برقی مقناطیسی اور علمی جنگ کی نگرانی کرتا ہے"۔ جنرل چوہان نے کہا" دنیا بھر میں فوجی حکمت عملی گہری تبدیلی سے گزر رہی ہے، ٹیکنالوجی تیزی سے جغرافیہ کو جنگ کے بنیادی محرک کے طور پر بدل رہی ہے۔ روایتی طور پر، پانی پت سے پالسی تک، جغرافیہ فوجی مہمات کی تعریف کرتا ہے آج ٹیکنالوجی حکمت عملی کو آگے بڑھا رہی ہے۔" انہوں نے خبردار کیا کہ روایتی زمینی جنگ سفاکانہ اور افرادی قوت پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا" ہمیں دونوں کیلئے تیار رہنا چاہئے۔" انہوں نے کہا کہ کئی اسباق، خاص طور پر اعلیٰ دفاعی تنظیموں سے متعلق، آپریشن سندور اور اس سے پہلے کی مصروفیات جیسے کہ اوڑی، سرجیکل اسٹرائیکس، ڈوکلام اور گلوان وادی اور بالاکوٹ ایئر اسٹرائیک سے حاصل کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپریشن جدید، حالات کے لحاظ سے مخصوص کمانڈ کے انتظامات کے ذریعے کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم جس چیز کی طرف کام کر رہے ہیں وہ ایک معیاری نظام ہے جسے تمام ہنگامی حالات میں لاگو کیا جا سکتا ہے۔ اب تک کی پیشرفت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے، جنرل چوہان نے کہا کہ مشترکہ تھیٹر کمانڈوں کے قیام کیلئے زیادہ تر بنیادوں کا کام مکمل ہو چکا ہے اور امید ظاہر کی کہ مربوط کمانڈ کا ڈھانچہ نظر ثانی شدہ آخری تاریخ سے پہلے موجود ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا" ہمیں دونوں کیلئے تیار رہنا چاہئے۔" انہوں نے کہا کہ کئی اسباق، خاص طور پر اعلیٰ دفاعی تنظیموں سے متعلق، آپریشن سندور اور اس سے پہلے کی مصروفیات جیسے کہ اوڑی، سرجیکل اسٹرائیکس، ڈوکلام اور گلوان وادی اور بالاکوٹ ایئر اسٹرائیک سے حاصل کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپریشن جدید، حالات کے لحاظ سے مخصوص کمانڈ کے انتظامات کے ذریعے کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم جس چیز کی طرف کام کر رہے ہیں وہ ایک معیاری نظام ہے جسے تمام ہنگامی حالات میں لاگو کیا جا سکتا ہے۔ اب تک کی پیشرفت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے، جنرل چوہان نے کہا کہ مشترکہ تھیٹر کمانڈوں کے قیام کیلئے زیادہ تر بنیادوں کا کام مکمل ہو چکا ہے اور امید ظاہر کی کہ مربوط کمانڈ کا ڈھانچہ نظر ثانی شدہ آخری تاریخ سے پہلے موجود ہو جائے گا۔

105

" آج کچھ لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ جموں ڈوگرہ ریاست تھی اور ڈوگروں نے اس کی حدود قائم کیں، اب وہ ننک منڈی کو ریاست بنانا چاہتے ہیں، ایک طرف وہ کہتے ہیں کہ ریاست ڈوگرہ کی ہے، لیکن یہ کبھی بھی خصوصی طور پر ڈوگرہ ریاست نہیں تھی"۔ وزیر نے کہا کہ میں نے اس سے کبھی اتفاق نہیں کیا۔ اقلیت اکثریت پر حکومت نہیں کر سکتی۔ یہ قانون ہے، یہ فطرت کا قانون ہے۔ اقلیت کیسے اکثریت پر حکومت کر سکتی ہے؟۔ انہوں نے کہا" زبردستی؟ تو اب، یہ لوگ جو گاڑی کو ننک منڈی سے چلانا چاہتے ہیں اگر وہ ریاست بنانا چاہتے ہیں، تو انہیں بنانے دیں۔ لیکن ان کے ساتھ پیر پنچال نہیں ہوں گے اور نہ ہی ان کے پاس دو بڑے علاقے چناب ہوں گے۔ ان کے پاس کشمیر بھی نہیں ہوگا"۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناممکن اور بے بنیاد خیالات ہیں، اور سیاسی طور پر جموں کو علیحدہ ریاست کا درجہ دینے کی بات کا کوئی جواز نہیں ہے۔ خیال رہ کہ یہ ریمارکس بی جے پی لیڈر اور سابق وزیر شام لال شرما کے جموں خطہ کے لیے علیحدہ ریاست کا مطالبہ کر کے تازہ کو ہوا دینے کے بعد آیا ہے۔

106

علاوہ، ان سے خصوصی طور پر اپنی رضامندی ظاہر کرنے کو کہا گیا ہے۔ تاہم، پیشی کے حوالے سے حتمی فیصلہ کمیٹی کے پاس ہوگا۔ 130 ویں آئینی ترمیم بل کا مقصد وزراء کو ہٹانا ہے، بشمول وزرائے اعظم اور وزرائے اعلیٰ، جنہیں سنگین مجرمانہ الزامات کا سامنا ہے جس میں 5 سال سے زیادہ قید اور 30 دنوں کے لیے حراست میں رکھا گیا ہے۔ اس سے قبل، مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے لا کمیشن آف انڈیا اور نیشنل لاء یونیورسٹی، دہلی اور NALSAR یونیورسٹی، حیدرآباد کے وائس چانسلروں کو اپنے خیالات پیش کرنے کے لیے مدعو کیا تھا۔ 7 دسمبر کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے اپنا دوسرا اجلاس منعقد کیا اور بل کی دفعات پر جامع غور و خوض کیا۔ مرکزی وزارت داخلہ اور وزارت قانون نے موقف پیش کیا۔ ارکان پارلیمنٹ نے 25 مشاہدات اٹھائے۔ کلیدی مطالبات: بلوں اور بین الاقوامی نظیروں کے لیے ثبوت پر مبنی جواز۔ مرکزی وزارت داخلہ کو جواب دینے کے لیے 4 ہفتوں کا وقت ملا۔ 3 بل، یعنی آئین (130 ویں ترمیم) بل 2025، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومت (ترمیمی) بل 2025، اور جموں وکشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025، 20 اگست 2025 کو لوک سبھا میں پیش کیے گئے تھے اور دونوں کو مشترکہ کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا تھا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی رکن پارلیمنٹ پراجیتا سارنگی کی سربراہی میں 31 رکنی پارلیمانی جوائنٹ کمیٹی 12 نومبر 2025 کو تشکیل دی گئی تھی، جو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے وزراء، بشمول وزیر اعظم اور وزرائے اعلیٰ کو ہٹانے کے لیے تین بلوں کا جائزہ لے گی، جن پر سنگین مجرمانہ الزامات ہیں۔ (ایجنسیاں)

107

آؤٹ ریچ اقدامات پر خصوصی توجہ دی گئی تا کہ جموں وکشمیر کے اضلاع میں آیوش پر مبنی صحت کی سہولیات کو مضبوط کیا جا سکے۔ میٹنگ میں شرکت کرنے والوں میں سیکرٹری ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، پرنسپل جی ایم سی سرینگر، کمشنر ایف ڈی اے، ڈائریکٹر ہیلتھ کشمیر/جموں، ڈائریکٹر آیوش اور دیگر متعلقہ افسران شامل تھے۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری کو مطلع کیا گیا کہ یونین ٹیریٹری بھر میں تمام 523 آیوشمان آروگیہ مندر (آیوش) 31 مارچ 2025 سے مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں۔ یہ مراکز آیوش اصولوں اور طریقوں کی بنیاد پر وسیع پیمانے پر آیوش ویلنس انٹروینشنز اور مریضوں کی دیکھ بھال کی سروس فراہم کر رہے ہیں۔ انفراسٹرکچر کی ترقی کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ کلگام کے چاولگام میں 50 بیڈ کا انٹیگریٹڈ آیوش ہسپتال مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے۔ اس ہسپتال نے 2024-25 کے دوران 12852 مریضوں کی او پی ڈی آمد ریکارڈ کی اور 2025-26 کے دسمبر 2025 تک 5546 مریض آئے۔ ایس اے اے پی 2025-26 کے تحت 105 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے تا کہ متعلقہ کام مکمل کئے جائیں جن میں لینڈ سکیپنگ، ہربل گارڈن کی ترقی اور دیگر سہولیات کے علاوہ مین پاور سپورٹ بھی شامل ہے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ کٹھوعہ کے بلاور میں 50 بیڈ کا انٹیگریٹڈ آیوش ہسپتال تقریباً 80 فیصد تک فزیکلی پیش رفت حاصل کر چکا ہے جس میں ٹائلنگ اور ایلومینیم ورکس جیسے فنشنگ کام جاری ہیں۔ سرحدی دیوار کی تعمیر کیلئے 70 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے اور یہ پروجیکٹ مارچ 2026 تک مکمل ہونے کا شیڈول ہے۔ اسی طرح جموں کے گاڈھی گڑھ میں 10 بیڈ کا انٹیگریٹڈ آیوش ہسپتال سب سینٹر لوئر گاڈھی گڑھ کی عمارت کو فعال کر دیا گیا ہے اس سہولت پر 2024-25 کے دوران 7609 مریضوں اور 2025-26 کے دسمبر 2025 تک 4713 مریضوں کو او پی ڈی سروس فراہم کی گئی۔ اضافی بلاک کی تعمیر اور مین پاور کی مصروفیت کیلئے 122.50 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ چیف سیکرٹری نے آیوش پبلک ہیلتھ پروگراموں کی عملداری کا جائزہ لیا اور بتایا گیا کہ کئی شعبوں میں ہدف سے زیادہ حاصل کیا گیا ہے۔ نیشنل پروگرام فار پریوینشن اینڈ مینجمنٹ آف آسٹیوارتھرائٹس اینڈ دیگر مسکولوسکیلیٹل ڈس آرڈرز کے تحت 62 یونٹس فعال کئے گئے ہیں جن میں 59628 افراد کی اسکریننگ کی گئی اور 48576 مریضوں کو آیوش علاج فراہم کیا گیا۔ ڈائریکٹر آیوش ڈاکٹر سریش شرما نے میٹنگ کو آگاہ کیا کہ ایس یو پی آر اے جے اے (مادری اور نوزائیدہ صحت پر توجہ) کے تحت 33 یونٹس فعال کئے گئے جبکہ سکول ہیلتھ کیلئے آیورویدیا اور جیریاٹرک کیئر کیلئے کے اے آر یو این وائی اے کے تحت 40-40 یونٹس فعال ہیں۔ چیف سیکرٹری نے آیوش تعلیمی اداروں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا جن میں گورنمنٹ آیورویدک، یونانی اور ہومیوپیتھک میڈیکل کالجز شامل ہیں۔ تعلیمی سرگرمیاں، انفراسٹرکچر کی مضبوطی، تدریسی اور غیر تدریسی پوسٹوں کی تخلیق اور نئے کورسز کی منظوریوں پر بات چیت کی گئی تا کہ آیوش سسٹم میں انسانی وسائل کی صلاحیت کو بڑھایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے تمام جاری پروجیکٹس کی بروقت تکمیل، فنڈز کے موثر استعمال اور آیوش سروسز کو مرکزی صحت نظام کے ساتھ مزید انٹیگریٹ کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جموں وکشمیر کے طول وعرض میں قابل رسائی، سستی اور لوگوں پر مبنی آیوش صحت سروسز کو یقینی بنانے کیلئے رفتار برقرار رکھی جائے۔ جن میں گورنمنٹ آیورویدک، یونانی اور ہومیوپیتھک میڈیکل کالجز شامل ہیں۔ تعلیمی سرگرمیاں، انفراسٹرکچر کی مضبوطی، تدریسی اور غیر تدریسی پوسٹوں کی تخلیق اور نئے کورسز کی منظوریوں پر بات چیت کی گئی تا کہ آیوش سسٹم میں انسانی وسائل کی صلاحیت کو بڑھایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے تمام جاری پروجیکٹس کی بروقت تکمیل، فنڈز کے موثر استعمال اور آیوش سروسز کو مرکزی صحت نظام کے ساتھ مزید انٹیگریٹ کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جموں وکشمیر کے طول وعرض میں قابل رسائی، سستی اور لوگوں پر مبنی آیوش صحت سروسز کو یقینی بنانے کیلئے رفتار برقرار رکھی جائے۔

108

ذیل اعلیٰ حکام کو ارسال کی گئی ہے، تمام فائنانشل کمشنرز (ایڈیشنل چیف سیکرٹریز)، حکومت کے تمام پرنسپل سیکرٹریز، پرنسپل سیکرٹری عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر جموں وکشمیر، جوائنٹ سکریٹری (جے کے ایل) وزارت داخلہ حکومت ہند نئی دہلی، حکومت کے تمام کمشنر سیکرٹریز، ڈائریکٹر جنرل اقتصادیات اور شماریات جموں وکشمیر، ڈائریکٹر آرکائیوز، آثار قدیمہ اور عجائب گھر جموں وکشمیر، ڈائریکٹر کالجز جموں وکشمیر، او ایس ڈی و پرائیویٹ سیکرٹری برائے عزت مآب وزیر اعلیٰ، جموں وکشمیر، چیف سیکرٹری جموں وکشمیر کے پرائیویٹ سیکرٹری، پرائیویٹ سیکرٹری ٹو کمشنر سیکرٹری برائے حکومت، جی اے ڈی، وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر کے مشیر کے پرائیویٹ سیکرٹری۔ گورنمنٹ آرڈر فائل/اسٹاک فائل/ویب سائٹ، جی اے ڈی ہندی اور اردو ورژن کی پیروی کی جائے گی جموں وکشمیر، چیف سیکرٹری جموں وکشمیر کے پرائیویٹ سیکرٹری، پرائیویٹ سیکرٹری ٹو کمشنر سیکرٹری برائے حکومت، جی اے ڈی، وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر کے مشیر کے پرائیویٹ سیکرٹری۔ گورنمنٹ آرڈر فائل/اسٹاک فائل/ویب سائٹ، جی اے ڈی ہندی اور اردو ورژن کی پیروی کی جائے گی۔

109

مرکز بنانے کی جانب ایک بڑا قدم اٹھایا۔ انہوں نے مرکزی وزیر برائے یوتھ افیئرز اینڈ سپورٹس ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ سے ملاقات کے دوران کھیلوں کی اپ گریڈیشن سے متعلق متعدد مسائل اور اقدامات پیش کئے۔ وزیر موصوف نے ایک جامع میمورنڈم پیش کیا جس میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، نوجوانوں کی شرکت کو فروغ دینے، روزگار پیدا کرنے اور جموں و کشمیر کو کھیلوں کی سیاحت اور ہائی پرفارمنس ٹریننگ کیلئے ایک اعلیٰ مقام بنانے کا ایک عظیم الشان، کثیر الشعبہ روڈ میپ بیان کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر کے عوام کے شوق کرکٹ کو اجاگر کرتے ہوئے مسز ستیش شرما نے سرینگر اور جموں میں بین الاقوامی معیار کے کرکٹ اسٹیڈیمز کی منظوری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سہولیات کی عدم موجودگی کی وجہ سے طویل عرصے سے خطہ قومی اور بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی سے محروم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ اسٹیڈیمز نہ صرف یونین ٹیریٹری میں اعلیٰ سطح کے کرکٹ کو بحال کریں گے بلکہ سیاحت کو فروغ دیں گے اور نئی نسل کے کھلاڑیوں کو دعوت دیں گے۔ وزیر نے مزید بارڈر سپورٹس ڈیولپمنٹ سرکٹ قائم کرنے کی تجویز پیش کی جو کٹھوعہ۔ سانبہ، اکھنور۔ چھمب، پونچھ۔ نوشہرہ۔ راجوری، اوڑی۔ بارہمولہ۔ کپواڑہ اور کرناہ۔ گریز تک پھیلا ہوا ہو۔ اس کا مقصد سرحدی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے نوجوانوں کے کھیلوں کے ہنر کو بروئے کار لانا ہے۔ انہوں نے سرحدی پنچایتوں اور دنگل اکھاڑوں، سائیکلنگ ٹریکس، ہاکی اور فٹ بال گراؤنڈز کی ترقی کیلئے خصوصی گرانٹس کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ تمام سرحدی پنچایتوں میں کھیلوں کا سامان فراہم کرنے کی درخواست بھی کی تا کہ گراس روٹس کھیلوں اور نوجوانوں کی شرکت کو مضبوط بنایا جا سکے۔ مسز ستیش شرما نے کھیلوں کے ذریعے روزگار کو فروغ دینے کیلئے پانچ برسوں میں 10 بارڈر اسپورٹس اینڈ ایمپلائمنٹ ہبز (بی ایس ای ایچ) قائم کرنے کیلئے 600 کروڑ روپے کی مالی امداد کی درخواست کی۔ انہوں نے بارڈر یوتھ اسپورٹس اپرنٹس شپ پروگرام کی بھی تجویز پیش کی جس کا بجٹ 300 کروڑ روپے ہے، کوچز اینڈ ٹرینرز ویج سپورٹ سکیم کیلئے 150 کروڑ روپے اور گریز، تنگڈار اور ٹیٹوال جیسے علاقوں کیلئے ہائی الٹی ٹیوڈ اینڈ ونٹر اسپورٹس روزگار پروگرام کیلئے 120 کروڑ روپے تجویز کئے۔ وزیر موصوف نے واٹر اور ونٹر اسپورٹس پر خصوصی زور دیتے ہوئے بسوہلی (کٹھوعہ) میں رنجیت ساگر ڈیم پر موجودہ عالمی معیار کی سہولت کو اپ گریڈ کر کے نیشنل واٹر سپورٹس سینٹر آف ایکسلنس قائم کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کو بھارت کا نیشنل ہب فار پیڈل اینڈ واٹر اسپورٹس قرار دینے کی بھی تجویز دی جو اس کے بے مثال قدرتی واٹر وسائل کا فائدہ اٹھائے گا۔ مسز ستیش شرما نے ہیرانگر میں ارون جیٹلی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم پروجیکٹ کی بحالی کا مطالبہ بھی کیا۔ وزیر موصوف نے واٹر اور ونٹر اسپورٹس پر خصوصی زور دیتے ہوئے بسوہلی (کٹھوعہ) میں رنجیت ساگر ڈیم پر موجودہ عالمی معیار کی سہولت کو اپ گریڈ کر کے نیشنل واٹر سپورٹس سینٹر آف ایکسلنس قائم کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے جموں وکشمیر کو بھارت کا نیشنل ہب فار پیڈل اینڈ واٹر اسپورٹس قرار دینے کی بھی تجویز دی جو اس کے بے مثال قدرتی واٹر وسائل کا فائدہ اٹھائے گا۔ مسز ستیش شرما نے ہیرانگر میں ارون جیٹلی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم پروجیکٹ کی بحالی کا مطالبہ بھی کیا۔

110

ایجنسیوں اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ کام کو تیز کیا جائے اور ایس ڈی آر ایف بلڈنگ کی تعمیر جلد از جلد مکمل کی جائے تا کہ فورس کو مناسب انفراسٹرکچر اور آپریشنل سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ دورے کے دوران پرنسپل سیکرٹری کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ، دیگر سول اور پولیس افسران بھی تھے۔

111

کے ساتھ ایک گاؤخانے کو بھی نقصان پہنچا۔ ایک اور واقعہ بگوانی سلر کے علاقے میں بجلی کے ٹرانسفارمر میں آگ لگنے کا ہے۔ چرار شریف بڈگام میں ایک منزلہ گاؤخانے کو نقصان پہنچا جبکہ، رٹلیل گاندربل میں ایک دو منزلہ گاؤخانے کی عمارت کو نقصان پہنچا۔ سری نگر میں مخدوم صاحب، ہری پربت کے قریب جنگل میں آگ بھڑک اٹھی، اور چوٹہ بازار سری نگر سے ایک شادی ہال کے قریب آگ لگنے کا ایک اور واقعہ سامنے آیا، جہاں 4 منزلہ عمارت کے ایک کمرے میں آگ لگ گئی۔ تاہم، بروقت مداخلت نے آگ کو ایک کمرے تک محدود کر دیا، باقی ڈھانچے کو بچا لیا۔ پلوامہ ضلع نے بوچھم ترال میں ایک جی سی آئی شیڈ شیڈ کو نقصان پہنچایا، جبکہ یاری پورہ کولگام میں ایک منزلہ رہائشی مکان اور ایک گائے کے شیڈ کو نقصان پہنچا۔ ضلع بارہمولہ کے کنزر کے ہردبوئی علاقے میں ایک اور گائے کے گودام کو نقصان پہنچا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے عہدیداروں نے کہا کہ ان کی ٹیمیں پوری وادی میں ہائی الرٹ پر ہیں ضلع بارہمولہ کے کنزر کے ہردبوئی علاقے میں ایک اور گائے کے گودام کو نقصان پہنچا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے عہدیداروں نے کہا کہ ان کی ٹیمیں پوری وادی میں ہائی الرٹ پر ہیں اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ آگ سے حفاظت کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں، خاص طور پر سردیوں کے موسم میں۔ شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ آگ لگنے کے کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر قریبی فائر اسٹیشن یا کنٹرول روم کو دیں تا کہ فوری ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جبکہ یاری پورہ کولگام میں ایک منزلہ رہائشی مکان اور ایک گائے کے شیڈ کو نقصان پہنچا۔ ضلع بارہمولہ کے کنزر کے ہردبوئی علاقے میں ایک اور گائے کے گودام کو نقصان پہنچا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے عہدیداروں نے کہا کہ ان کی ٹیمیں پوری وادی میں ہائی الرٹ پر ہیں اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ آگ سے حفاظت کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں، خاص طور پر سردیوں کے موسم میں۔ شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ آگ لگنے کے کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر قریبی فائر اسٹیشن یا کنٹرول روم کو دیں تا کہ فوری ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔

112

گنڈ: منفی 6.3 ڈگری، پہلگام: 7.8 ڈگری، کپواڑہ: منفی 6.1 ڈگری، کوکرناگ: منفی 4.0 ڈگری، گلمرگ: منفی 6.8 ڈگری، پامپور: منفی 5.5 ڈگری، سری نگر ائرپورٹ: منفی 7.2، اونتی پورہ: منفی 7.0 ڈگری، بڈگام: منفی 6.1 ڈگری، اننت ناگ: منفی 7.0 ڈگری، بارہمولہ: منفی 5.8 ڈگری، سوپور: منفی 7.6 ڈگری، بانڈی پورہ: منفی 5.5 ڈگری، پلوامہ: منفی 8.0 ڈگری، شوپیاں: منفی 8.2 ڈگری، گاندربل: منفی 5.1 ڈگری، سونمرگ: منفی 6.3 ڈگری اور رفیع آباد: منفی 6.8 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ 15 جنوری تک جموں وکشمیر میں مطلع جزوی طور پر ابرآلود رہے گا جبکہ 16 اور 17 جنوری کو مطلع ابرآلود رہنے کے بیچ کشمیر ڈویژن کے الگ تھلگ اونچے مقامات پر ہلکی بارش اور برف باری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 18 اور 19 جنوری کو مطلع جزوی طور پر ابرآلود رہے گا جبکہ 20 جنوری کو کشمیر ڈویژن کے الگ تھلگ اونچے مقامات پر ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ 21 جنوری کو مطلع جزوی طور پر ابرآلود رہنے کے بعد 22 اور 23 جنوری کو الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برف متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ 10 جنوری تک کم از کم درجہ حرارت میں نمایاں کمی اور اس کے بعد ایک سے 2 ڈگری تک بڑھنے کا امکان ہے۔ جموں ڈویژن کے میدانی علاقوں میں درمیانی دھند کے ساتھ الگ تھلگ مقامات پر گھنے دھند اگلے 5 دنوں

سکینہ ایتو نے پنچاری اودھمپور کا دورہ کیا، 6ویں آئی ایس کے او آئی انڈیا

کراٹے چیمپین شپ 2025 کے فاتحین کو مبارکباد پیش کی

ڈی ڈی سی، سابقہ پی آر آئی ممبران، مقامی لوگوں سے ملاقات کی، ترقیاتی مسائل اور دیگر شکایات کا جائزہ لیا

اودھمپور روزنامہ وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے ضلع اودھمپور کی تحصیل پنچاری کے دور دراز علاقوں کا وسیع دورہ کیا اور گورنمنٹ ہائیر سکینڈری سکول پنچاری میں منعقدہ ایک شاندار تمغہ تقریب کے دوران 6 ویں آئی ایس کے او آئی انڈیا کراٹے چیمپئن شپ 2025 کے فاتحین کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر مشن ڈائریکٹر پی او ایس ایچ اے این، ڈائریکٹر سماجی بہبود جموں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں، ڈائریکٹر کالجز، پی او ایس ایچ اے این کے پروجیکٹ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، جوائنٹ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن اودھمپور۔ ریاسی، ڈی ڈی سی ممبر پنچاری، دیگر ضلعی افسران، تمغہ جیتنے والوں کے والدین اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے لڑکیوں کی شاندار کامیابی پر ان لڑکیوں، ان کے والدین اور مقامی لوگوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے ان کی لگن، نظم و ضبط اور لڑاکا جذبے کی تعریف کی اور فخر کا اظہار کیا کہ ان میں سے بہت سی تمغہ جیتنے والی لڑکیاں دور دراز اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھتی ہیں، جہاں محدود وسائل اور مشکل حالات کے باوجود انہوں نے جموں وکشمیر کا نام روشن کیا۔ محترمہ سکینہ نے کہا کہ ان نوجوان کھلاڑیوں کی کامیابی ان کی محنت، ان کے والدین اور علاقے میں بڑھتی ہوئی کھیلوں کی ثقافت کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا" آپ کی یہ کامیابی یہ ثابت کرتی ہے کہ صلاحیت جغرافیائی حدود سے آزاد ہوتی ہے۔ عزم اور مناسب رہنمائی کے ساتھ ہمارا نوجوان قومی اور بین الاقوامی سطح پر کسی بھی پلیٹ فارم پر نمایاں کارکردگی دکھا سکتا ہے۔" وزیر موصوفہ نے کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کیلئے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے شرکاء سے مطالبہ کیا کہ وہ جسمانی تندرستی، ذہنی صحت اور مجموعی شخصیت کی ترقی کیلئے فعال طور پر کھیلوں میں حصہ لیں۔ انہوں نے دیہی اور دور دراز علاقوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے حکومت کی مسلسل حمایت کا یقین دلایا تا کہ ہونہار کھلاڑیوں کو برابر مواقع میسر آ سکیں۔ انہوں نے انٹرنیشنل شوتوریو کراٹے آرگنائزیشن آف انڈیا (آئی ایس کے او آئی) کی کاوشوں کی بھی تعریف کی کہ وہ نوجوانوں میں خاص طور پر دیہی علاقوں میں کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دے رہی ہے۔ تقریب کے دوران وزیر نے کھلاڑیوں، کوچز اور والدین سے بات چیت کی اور کوچز اور خاندانوں کے کردار کی قدر کی جو نوجوان صلاحیتوں کی پرورش میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے تمغہ جیتنے والوں کو حوصلہ افزائی کی کہ وہ

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

تھائی رائیڈ گلینڈ جسم کی فیکٹری

نئی دہلی (ایم این این): وگرائن سسٹم کا ایک اہم حصہ ہے۔انسانی جسم میں یہ گردن کے سامنے ہوا کی نالی ٹریکیا (Trachea) کے سامنے Adam's Apple) اُبھار کے پاس واقع ہوتا ہے۔یہ ایک تتلی نما عضو ہے، جو عمومی طور پر نظر نہیں آتا۔جب کسی بیماری کی صورت میں اس کا حجم بڑھ جائے، تو پھر یہ ایک اُبھار کی مانند گردن کے سامنے "گلہڑ" کی صورت میں نظر آتا ہے۔تھائی رائیڈ گلینڈ جسم میں ایسے ہارمونز کی افزائش کرتا ہے، جو میٹابولک ریٹ، جسمانی نشوونما، معدے، دماغ اور ہڈیوں کی بڑھوتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔تھائی رائیڈ گلینڈ کی عمدہ کارکردگی کے لئے ضروری ہے کہ خوراک میں آیوڈین کی مناسب مقدار موجود ہو۔تھائی رائیڈ گلینڈ کو دماغ میں موجود (Pituitary Gland) کنٹرول کرتا ہے Pituitary Gland خون میں تھائی رائیڈ ہارمونز کی مقدار مانیٹر کرنے کے ساتھ انہیں کنٹرول کرتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ جب پٹیوٹری گلینڈ جسم میں تھائی رائیڈ ہارمونز کی کمی یا زیادتی محسوس کرتا ہے، تو ایک مخصوص ہارمون کے ذریعے اس کی مقدار متوازن کرنے کی کوشش کرتا ہے۔طبی اصطلاح میں یہ مخصوص ہارمون ٹی ایس ایچ Thyroid Stimulating Hormone کہلاتا ہے۔یہ ایک مربوط نظام کے تحت پٹیوٹری گلینڈ، ٹی ایس ایچ تھائی رائیڈ تک منتقل کرتا ہے اور تھائی رائیڈ کو یہ بتاتا ہے کہ جسم کو معمول پر لانے کے لئے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔تھائی رائیڈ گلینڈ تھائی راکسن پیدا کرتا ہے، جو کہ عموعی طور پر ان ایکٹو پرو ہارمون ٹی فور کے نام سے جانا جاتا ہے، جب کہ بائیلی ایکٹو پرو ہارمون ٹی تھری کے نام سے جانا جاتا ہے۔ٹی فور تقریباً 80 فیصد اور ٹی تھری تقریباً 20 فیصد پیدا ہوتا ہے۔ٹی فور کوٹی تھری میں بدلنے کے لئے جگر اور گردے بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔تھائی رائیڈ گلینڈ اس کے علاوہ بھی ہارمونز پیدا کرتا ہے، جیسا کہ کیلسیٹونن (Calcitonin)، جو جسم میں کیلشیم اور فاسفیٹ کی مقدار کنٹرول اور برقرار رکھتا ہے۔یہ ہڈیوں کے لئے انتہائی ضروری ہے۔دنیا بھر میں دو بلین لوگ آیوڈین کی کمی کے خطرے کا سامنا کیے ہوئے ہیں، جبکہ دو سو ملین افراد کسی نہ کسی صورت میں تھائی رائیڈ کی بیماری میں مبتلا ہیں۔مرد و خواتین سمیت بچوں میں بھی یہ بیماری پائی جاتی ہے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق دنیا بھر میں جہاں ایک مرد ہے، وہاں آٹھ خواتین میں یہ بیماری پائی جاتی ہے۔یوں تو یہ مرض دنیا کے تمام ممالک میں پایا جاتا ہے، لیکن امریکا، چین اور بھارت میں اس کی شرح بلند ہے۔بعض افراد میں تھائی رائیڈ کی بیماریاں زیادہ پائی جاتی ہیں۔مثلاً سگریٹ نوشی کرنے والے، جن کا جسم (Lithium) سے سامنا ہوتا ہو، غیر ضروری ذہنی دباؤ، تھائی رائیڈ کی انجری، آیوڈین، زنک اور سیلینیئم کی کمی، 60 سال سے زائد عمر، خواتین (خواتین میں اس کا زیادہ ہونے کی وجہ، تھائی رائیڈ کی متعدد بیماریوں کا آٹو امیون (Auto immune) ہوتا ہے۔تھائی رائیڈ گلینڈ کی بیماریاں تھائی رائیڈ گلینڈ کی کئی بیماریاں ہیں، جن میں سے سرفہرست ہائپر تھائی رائیڈ، ہائپو تھائی رائیڈ اور نایاب کینسر میں سرطان شامل ہے۔ہائپر تھائی رائیڈ اور علاماتاگر تھائی رائیڈ گلینڈ زیادہ ہارمون پیدا کرنے لگے، تو یہ ہائپر تھائی رائیڈ کہلاتا ہے۔اس میں دل کی دھڑکن معمول سے بڑھنا، گھبراہٹ، نفسیاتی دباؤ، زائد پسینہ، وزن میں کمی، گلہڑ بننا، بال، ناخن کمزور ہونا، رنگت خراب، ماہ واری میں گڑبڑ، جلد کا حساس ہونا اور آنتوں کی تحریک وغیرہ شامل ہیں۔ہائپو تھائی رائیڈ اور علاماتتھائی رائیڈ گلینڈ جسم کے لئے مناسب ہارمونز پیدا کرنہیں پاتا تو اسے ہائپو تھائی رائیڈ کہا جاتا ہے۔اس کی عمومی علامات میں تھکاوٹ، زیادہ ٹھنڈ محسوس ہونا، قبض، جلد خشک ہونا اور خارش، ناخن اور بالوں میں تبدیلی، بالوں کا گرنا، وزن بڑھنا، دل کی دھڑکن کی رفتار کم ہونا، پٹھوں کی کمزوری، جوڑوں میں درد، سوزش، چہرے پر سوجن، آواز کا بیٹھ جانا، ڈپریشن اور ماہ واری کا نظام بگڑ جانا۔تھائی رائیڈ کی بیماری کی تشخیص کے لئے عام طور پر ہائپر اور ہائپو کی علامات مدِنظر رکھتے ہوئے فزیکل چیک اپ کیا جاتا ہے، جبکہ گردن کے سامنے والے حصے پر اُبھار یا گلہڑ بننا بھی تشخیص کے ابتدائی مرحلے میں اہم ہے۔اس کے علاوہ تھائی رائیڈ فنکشن ٹیسٹ (Thyroid Function Test) تجویز کیا جاتا ہے۔اس ٹیسٹ سے یہ پتا چلتا ہے کہ جسم میں ٹی تھری، ٹی فور اور ٹی ایس ایچ کا لیول کیا ہے۔اس لیول کی بنیاد پر نارمل، ہائپر اور ہائپو تھائی رائیڈ کی تشخیص ہو پاتی ہے۔تھائی رائیڈ اسکین بھی کیا جاتا ہے، جو تھائی رائیڈ سے جڑی بیماریاں، نوڈیول اور کینسر جیسے خطرناک امراض کی تشخیص میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔علاوہ ازیں، معالج بیس لائن ٹیسٹس مثلاً ایل ایف ٹی ایس، آر ایف ٹی ایس، سی بی سی اور بی ایس آر وغیرہ بھی تجویز کرسکتا ہے۔علاج کا ذکر کریں، تو حتمی تشخیص کے بعد اس ہی بنیاد پر مستند معالج دوائی کی مقدار اور دورانیہ کتنا ہوگا۔بعض اوقات تاعمر دوائی استعمال کرنا پڑتی ہے۔سن یاس اور تھائی رائیڈ گلینڈ کا گہرا تعلقعام طور پر خواتین میں ایک خاص عمر (45 سے 50 سال) کے بعد ماہواری کا مکمل رُک جاتا ہے، جو طبی اصطلاح میں سن یاس (مینوپاز کہلاتا ہے۔سن یاس میں تھائی رائیڈ زیادہ متحرک ہوجاتا ہے، جو ہائپر تھائی رائیڈ کا سبب بنتا ہے۔دراصل سن یاس میں ٹی ایس ایچ کی زائد اور ایسٹروجن ہارمون کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔پوسٹ مینوپازل بلیڈنگ (Post Menopausal Bleeding) زیادہ ہونے کی وجوہ میں Uterine Polyps، فائبرائیڈ اور سب سے اہم تھائی رائیڈ کی بیماریاں شامل ہیں۔ہائپو تھائی رائیڈ کا مرض بھی ہوسکتا ہے، لیکن ہائپر تھائی رائیڈ کی نسبت اس کی شرح کم ہے۔تھائی رائیڈ کی بیماری سے محفوظ رہا جا سکتا ہیمتوازن غذا کا استعمالایسی غذائیں استعمال کی جائیں، جو آیوڈین سے بھرپور ہوں۔مثلاً سی فوڈز، مچھلی، آیوڈین ملا نمک، سیلینیئم سے بھرپور نٹس، زنک سے بھرپور اناج اور گوشت وغیرہ۔پروسیسڈ فوڈز سے اجتناب ایسی غذائیں، جن میں فلیور یا پریزرویٹیو شامل کیے گئے ہوں، تھائی رائیڈ کے کام کو متاثر کرتی ہیں۔میٹھے کا استعمال کم کریں۔مصنوعی ذائقہ اور چکنائی والی خوراک سے بھی پرہیز کیا۔

اگر ہمیشہ کھانے میں بسکٹ ہی کھاتے رہیں تو کیا ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): کسے پسند نہیں لیکن کیا ہو اگر آپ ہر کھانے میں بسکٹ ہی کھاتے رہیں۔خوراک میں بسکٹ ہی کھاتے رہنا ضروری غذائی اجزاء کی کمی کا باعث بنتا ہے، جس کی وجہ سے صحت کے سنگین مسائل جنم لیں گے جیسے کہ وزن میں اضافہ، غذائیت کی کمی، وٹامن کی کمی، ہاضمے کے مسائل، اور دل کی بیماری جیسی دائمی بیماریوں کا بڑھتا ہوا خطرہ۔ذیل میں خالص بسکٹ پرمبنی خوراک کے نقصانات سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔غذائیت کی کمیہمیشہ کھانے میں صرف بسکٹ ہی لیں تو اس کی وجہ سے پروٹین، وٹامنز اے، سی، بی کمپلیکس، معدنیات جیسے کیلشیم، آئرن اور فائبر جیسے ضروری غذائی اجزاء کی کمی ہو جاتی ہے اور صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ضرورت سے زیادہ کیلوریزبسکٹ میں چینی اور چکنائی کی مقدار بہت زیادہ کیلوریز کا باعث بنتی ہے جس کے نتیجے میں وزن بڑھتا ہے اور موٹاپا ہوتا ہے۔بلڈ شوگربسکٹ میں شوگر کی زیادہ مقدار بلڈ شوگر میں تیزی سے اضافے کا سبب بنتی ہے جس سے توانائی میں اُتار چڑھاؤ اور انسولین کے خلاف مزاحمت پیدا ہوتی ہے۔ہاضمے کے مسائلبسکٹ میں فائبر کی کمی قبض اور ہاضمے کے دیگر مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔دائمی بیماری کا بڑھتا ہوا خطرہصرف بسکٹ پر مبنی خوراک زیادہ سوڈیم اور سیر شدہ چکنائی کی وجہ سے دل کی بیماری، ہائی بلڈ پریشر اور ٹائپ 2 ذیابیطس کے خطرے میں اضافہ کرسکتی ہے

کمر درد کی وجوہات اور علاج

نئی دہلی (ایم این این): ہونے والا درد ہے جو کسی کو کبھی بھی تنگ کرسکتا ہے۔یہ ایک شدید نوعیت کا درد ہے جو کمر کے عضلات اور اعصاب میں رونما ہوتا ہے۔کمر درد کے طبی لحاظ سے کئی اسباب ہوتے ہیں۔ایسے افراد جن کو زیادہ دیر حالت نشست میں رہنا پڑتا ہو یا زیادہ وقت کھڑے ہوکر کام کرنا پڑتا ہے وہ اس کی زد میں زیادہ آتے ہیں۔مزاج میں گرمی یا سردی کا عنصر بڑھ جانے سے بھی کمر درد حملہ آور ہو جاتا ہے۔اسی طرح یورک ایسڈ کی طبعی مقدار کی زیادتی، قبض، مہروں میں خلا پیدا ہونا، ورم گردہ، گردے میں پتھری کا ہونا وغیرہ بھی اس کے اسباب میں شامل ہیں۔بھاری وزن اٹھانے سے اچانک کمر میں جھٹکا لگنا یا کمر کے پٹھوں میں کھچاؤ پیدا ہونا بھی کمر درد کا ذریعہ بنتا ہے۔عام جسمانی کمزوری بھی کمر درد کا ایک بہت بڑا سبب بنتی ہے جبکہ جسمانی کمزوری کی وجہ ناقص، غیر معیاری اور ملاوٹ زدہ غذائیں ثابت ہو رہی ہیں۔مسلسل ناقص اور غیر معیاری خوراک استعمال کرنے سے بدن کی قوت مدافعت کمزور پڑ جاتی ہے جس سے اعصاب اور عضلات میں کھچاؤ اور دباؤ کی کیفیات پیدا ہو کر جسمانی دردوں کا سبب بننے لگتی ہیں۔علاوہ ازیں ریڑھ کی ہڈی کے مہروں میں خرابی واقع ہو جانے سے بھی شدید درد سامنے آتا ہے۔بعض اوقات یہ درد کمر کے اعصاب سے شروع ہو کر دائیں بائیں ٹانگوں تک میں سرایت کرتا محسوس ہونے لگتا ہے۔طبی اصطلاح میں اسے "ڈسک سلپ" ہونے سے موسوم کیا جاتا ہے۔"ڈسک سلپ" ہونے والے مفروضے کا اصل سبب چوتھے مہرے پر دباؤ آتا ہے۔جب چوتھے مہرے پر سٹریس یا دباؤ پڑتا ہے تو اس کے ردعمل کے طور پر درد پوری کمر سے ہوتا ہوا ایک یا دونوں ٹانگوں میں محسوس ہونے لگتا ہے۔اسی طرح جب کمر درد کا احساس دمچی کی ہڈی میں ہو اور اٹھتے بیٹھتے یا حرکات وسکنات کرتے وقت درد شدید ہو تو عام طور پر اس کا سبب بارہویں مہرے کا ٹلنا یا اپنی جگہ سے ہٹ جانا مانا جاتا ہے۔اس طرح کے درد کو دافع درد ادویات استعمال کرنے سے فوری افاقہ تو ہو جاتا ہے لیکن جب تک مہرہ اپنی جگہ ایڈجسٹ نہیں ہو پاتا دمچی کی ہڈی میں ہونے والا درد شدید سے شدید تر ہوتا چلا جاتا ہے۔اس کا بروقت تدراک نہ کیا جا سکے تو حامل درد عمر بھر اس تکلیف میں مبتلا رہنے پہ مجبور ہو سکتا ہے۔یاد رکھیں امرض اور درد پیدا ہونے کے سبب کو ختم کرنے پہ دھیان دیں، درد اور مرض خود بخود ہی چلا جائے گا۔اپنے مزاج کے بارے میں جاننے کے لئے کسی ماہر طبی معالج سے مشورہ کریں۔درد کی شدت میں کمی کرنے اور فوری افاقہ کی غرض سے کمر پر میجک آئل کا ہلکا سا مساج کر کے باجرہ، چھان گندم اور نمک سانبھر ہم وزن ایک کپڑے میں ڈال کر توے پہ گرم کر کے کمر پہ ٹکور کریں، درد میں فوری افاقہ ہوگا۔اگر درد جسم میں گرمی کی زیادتی سے ہو تو روغن کشنیز سے مالش کریں اور کشنیز 10 گرام کے سفوف میں شکر سرخ ملا کر ایک چمچ نہار منہ کھائیں۔جب درد کمر سردی کی زیادتی سے ہو تو میتھی 5 گرام کو ابال کر چند بار پینے سے ہی افاقہ ہو جاتا ہے۔انجیر 7 عدد، مغز اخروٹ 10 تولہ ملا کر کھانا بھی درد کمر سے نجات دلاتا ہے۔گوشت، چاول، چکنائیاں، بینگن، کولا مشروبات، بیکری مصنوعات، فاسٹ فوڈز، دال مسور، دال ماش، مکئی، مٹر، لوبیا، ساگ بادی، ترش، ثقیل اور نفاخ غذاؤں سے مکمل طور پر دور رہیں۔ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کے مسائل پیدا ہو جانے کی صورت میں ٹوٹکوں اور سنی سنائی طبی تراکیب پہ وقت ضائع کیے بغیر کسی ماہر معالج سے رجوع کریں۔وقتی طور پر درد دور کرنے والی ادویات کے غیر ضروری استعمال سے مقدور بھر بچنے کی کوشش کریں۔

پپیتا ہی نہیں اس کے بیج بھی فائدہ مند

نئی دہلی (ایم این این): جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان میں پھل اور سبزیاں نمایاں اہمیت رکھتی ہیں، کیونکہ یہ لذتِ دہن کے ساتھ نہ صرف غذائیت فراہم کرکے صحت مند و توانا بناتی ہیں، بلکہ کئی امراض سے بھی تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ان پھلوں میں ایک پھل پپیتا بھی شامل ہے، جو نارنگی، پیلے اور گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔پپیتے کا استعمال سرطان، قلب، نظام ہضم، ذیابیطس اور سوزش کے لئے از حد مفید ہے۔کیا آپ جانتے ہیں کہ پپیتے کے بیجوں کا استعمال بھی کئی امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔چونکہ سیاہ رنگ کے یہ بیج ذائقے میں کڑوے ہوتے ہیں، اس لئے عموماً پھینک دیے جاتے ہیں، جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ کئی مفید اجزاء ▯ کا ماخذ ہیں۔ایک سو گرام خشک پپیتے کے بیج تقریباً 558 کیلوریز فراہم کرتے ہیں۔ان بیجوں میں پروٹین، چربی، فائبر، آئرن، کیلشیم، میگنیشیم، فاسفورس، زنک جیسے مفید اجزاء پائے جاتے ہیں۔پپیتے کے بیج مونو سیچوریٹڈ فیٹی ایسڈز جیسے کہ اولیک ایسڈز میں امیر ہوتے ہیں۔ان میں پولی فینولز اور فلاونائڈز بھی پائے جاتے ہیں، جو طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس ہیں۔پپیتے کے بیجوں کا استعمال خرابی ایام اور درد کی شکایت رفع کرتے ہیں۔پپیتے کے بیج لیور سروسس کے علاج کے لئے بھی اکسیر ہیں۔اس کے لئے روزانہ تین سے چار پپیتے کے بیج کچل کر لیموں کے رس کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔تاہم، اس ضمن میں کسی مستند حکیم سے مشورہ کرلیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ان بیجوں میں پپین نامی خامرے پائے جاتے ہیں، جو ہاضمے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ٹائیفائیڈ اور ڈینگی بخار سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ ایک چمچ بیج کو سفوف تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔جو لوگ بیجوں کی کڑواہٹ کی وجہ سے انھیں استعمال نہیں کر سکتے، وہ سلاد کی ڈریسنگ میں یا پھر دودھ اور شہد کے ساتھ ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔پپیتے کے بیجوں کا استعمال صحت کے لئے مفید ہے، مگر بہت ہی کم افراد اس کی افادیت سے آگاہ ہیں۔ذیل میں ہم قارئین کی معلومات کے لئے پپیتے کے بیجوں کے چند فوائد درج کر رہے ہیں۔انسدادِ سوزشپپیتے کے بیجوں میں موجود فلیوونائڈز اور الکلائیڈز مرکبات دافع سوزش ہیں۔وائرل انفیکشن سے لڑنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔نیز، جوڑوں کے درد میں کمی واقع ہوتی ہے۔جگر کے لئے مفیداینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہونے کی وجہ سے جسم سے فاسد مواد خارج کر کے جگر کے افعال درست رکھتے ہیں۔جگر کا سکڑنا (لیور سروسس) ایک خطرناک عارضہ ہے۔اگر اس مرض میں پپیتے کے بیج استعمال کر لئے جائیں، تو جگر کی کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے اور اس کا حجم معمول پر آ جاتا ہے۔نظامِ ہضم کی اصلاح: پپیتے میں موجود انزائمز نظامِ ہضم درست رکھتے ہیں۔دراصل یہ انزائم پروٹین کو اس طرح توڑتے ہیں کہ وہ آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ یہ بیج نظامِ ہاضمہ سے جڑے تمام اعضا (یعنی غذائی نالی سے لے کر چھوٹی آنت تک) کے لئے از حد مفید ہیں۔ہاضمے کی اصلاح کے لئے روزانہ پپیتے کے بیجوں کا سفوف یا بیج ایک چمچ چائے برابر کھانے کے بعد کھا لئے جائیں۔قوتِ مدافعت کی مضبوطی: یہ بیج وٹامن سی سے بھرپور ہونے کی وجہ سے قوت مدافعت مضبوط کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں بال، ناخن اور جلد پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔موٹاپے سے نجات: پپیتے کے بیجوں میں وافر مقدار میں فائبر پایا جاتا ہے۔فائبر کا استعمال زیادہ وقت تک بھوک کا احساس نہیں دلاتا۔اس طرح پپیتے کے بیج وزن کم کرنے میں مفید و معاون ثابت ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ بلڈ شوگر کنٹرول کرتے ہیں۔صحتِ قلب: خون کا دباؤ معمول کے مطابق رکھنے میں بھی پپیتے کے بیجوں کا استعمال بہت مفید پایا گیا ہے، جبکہ یہ سیاہ بیج مضر قلب کولیسٹرول بھی کنٹرول کرتے ہیں۔پیٹ کے کیڑے: آنتوں کے کیڑے اور پیراسائٹس کے خاتمے میں پپیتے کے بیج بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔کینسر سے تحفظ: جدید تحقیقات کے مطابق پپیتے کے بیجوں کی ایک افادیت سرطان کے خلیات کی افزائش روکنا ہے۔امراضِ گردہ: گردوں کے امراض سے بچاؤ کے لئے پپیتے کے بیجوں کا استعمال موثر ترین ہے۔پپیتے کے بیج استعمال کرنے کا طریقہ: یوں تو پپیتے کے بیج پھل سے نکال کر کھائے جا سکتے ہیں، مگر یہ ذائقے میں انتہائی کڑوے ہوتے ہیں، اس لئے انھیں کسی پھل کے ساتھ کھائیں، سلاد کی ڈریسنگ میں یا پھر دودھ اور شہد کے ساتھ کھائیں۔دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پپیتے کے بیجوں کو خشک کر کے سفوف بنا لیا جائے اور اس سفوف کا ایک چمچ روزانہ پانی سے کھا لیا جائے، البتہ حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین ان بیجوں کا ہرگز استعمال نہ کریں، کیونکہ یہ پیراسپٹک ہیں۔اس لئے اپنی گائناکالوجسٹ سے مشورہ ضروری ہے۔جلد کی خوبصورتی اور نکھار: جلد آئینہ صحت ہے، اس لئے سب سے زیادہ توجہ چہرے کی جلد پر دی جاتی ہے، خاص طور پر خواتین چہرے کی خوبصورتی کے لئے بہت حساس ہوتی ہیں۔اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ امریکا جیسے ملک میں سب سے زیادہ چہرے کی جلد نکھارنے کے لئے کریمز فروخت ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ صابن، فیس واش اور ہینڈ واش وغیرہ میں بھی پپیتے کا استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ ان بیجوں میں موجود قدرتی اینٹی ایج جلد کو لچکدار اور نرم و ملائم بناتا ہے اور جھریوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔طبِ یونانی/مشرقی میں پپیتے کے بیجوں کا استعمال صدیوں سے ہو رہا ہے اور اب جدید تحقیقات نے بھی ان بیجوں کی افادیت تسلیم کرلی ہے۔ابٹن کئی قدرتی اجزاء سے مل کر بنتا ہے، جس میں پپیتے کے بیجوں کا سفوف بھی شامل ہوتا ہے۔ابٹن کا استعمال جلد کو تر و تازہ کرتا ہے۔جلد میں کھنچاؤ پیدا کرتا ہے، جس سے جلد ڈھلکتی نہیں۔گرد کو صاف کرتا ہے، خاص طور پر بازو اور ٹانگوں کے جوڑوں سے سیاہی کی تہہ ہٹاتا ہے۔ایسی خواتین جو چہرے کی رنگت نکھارنے اور جھریوں سے نجات کے لئے مصنوعی کریمز کا سہارا لیتی ہیں، وہ پپیتے کے بیجوں کا تیل یا ان سے تیار کردہ ابٹن کریم کی صورت میں استعمال کریں۔اس کے علاوہ چہرے کے بلیک ہیڈز ختم کرنے کے لئے ایلو ویرا اور پپیتے کا گودا آدھا کپ ہم وزن لے کر بلینڈ کر کے ایک صاف بوتل میں ڈال کر فریج میں رکھ لیں اور دن میں کسی بھی وقت ایک پیالی میں ایک چائے کا چمچ آمیزہ اور چٹکی بھر بیکنگ سوڈا مکس کر کے دس سے بارہ منٹ کے لئے چہرے پر لگا کر اچھی طرح دھو لیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

آج سے ویمنس پریمیر لیگ کا دھماکے دار آغاز

نئی دہلی (ایم این این): ویمنس پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کا سنسنی خیز آغاز آج سے ہونے جارہا ہے، جو اگلے ۰۲ دنوں تک کرکٹ شائقین کو اسٹیڈیم اور اسکرین سے جوڑے رکھے گا۔ اپنے پہلے یک روزہ عالمی کپ خطاب کی تاریخی جیت کے بعد ہندوستانی خواتین کھلاڑی ایک بار پھر مسابقتی کرکٹ میں اترنے کے لیے تیار ہیں۔ جمعہ سے شروع ہونے والا ڈبلیو پی ایل کا چوتھا ایڈیشن نہ صرف گھریلو سطح پر جوش وخروش بڑھائے گا بلکہ رواں برس انگلینڈ میں ہونے والے ٹی۔ٹوینٹی ورلڈ کپ کی تیاریوں کی مضبوط شروعات بھی کرے گا۔ ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں دو بار کی چیمپئن اور موجودہ فاتح ہرمن پریت کور کی قیادت والی ممبئی انڈینس کا مقابلہ ایک بار کی چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلور سے ہوگا، جس کی کپتانی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا کر رہی ہیں۔ چوتھا ڈبلیو پی ایل دو مرحلوں میں نوی ممبئی اور بڑودہ میں منعقد کیا جائے گا۔ اس باوقار لیگ کے ذریعے نوجوان کھلاڑیوں کو دنیا کی صف اول کی کرکٹرز کے ساتھ کھیلنے اور خود کو نکھارنے کا شاندار موقع ملے گا۔ جمعرات کو ممبئی انڈینس کی کپتان ہرمن پریت کور اور بنگلور کی کپتان اسمرتی مندھانا نے اس سلسلے میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ واضح رہیکہ افتتاحی مقابلہ نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں ہوگا جہاں گزشتہ سال نومبر میں ویمنس ورلڈ کپ کا فائنل ہوا تھا جس میں ہندوستان نے تاریخی جیت حاصل کی تھی۔ ممبئی انڈینس نئی بلندیوں پر جانے کیلئے تیار گزشتہ سیزن میں ویمنس پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) ٹائٹل جیتنے کے بعد، ٹورنامنٹ کی سب سے کامیاب ٹیم ممبئی انڈینس (ایم آئی) نئے سیزن کیلئے تیار ہے۔ ممبئی انڈینس کا مقابلہ ۹ جنوری کو افتتاحی میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) سے ہوگا۔ ممبئی انڈینس کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ ٹیم کا ہدف ایک بار پھر ٹرافی جیتنا ہے۔ ممبئی میں پری سیزن پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا "میں جب بھی میدان میں قدم رکھتی ہوں تو میرا مقصد ٹرافی جیتنا ہوتا ہے۔ نئے سال کا آغاز ڈبلیو پی ایل سے ہو رہا ہے، اور میری توانائی اور جوش ایک جیسا ہے۔ ہم نے پچھلے تین سیزن میں دو ٹائٹل جیتے ہیں، اور ہم اس بار بھی اچھا کھیلنا اور ٹرافی جیتنا چاہتے ہیں۔" ممبئی شہر کے ساتھ اپنے خصوصی تعلق کا ذکر کرتے ہوئے ہرمن پریت نے کہا "ممبئی میری پہلی ملازمت کا شہر ہے اور یہ میرے لیے بہت خاص ہے۔

پرینکا چوپڑہ 83ویں گولڈن گلوب ایوارڈز کی پرزینٹیٹر بنیں

نئی دہلی (ایم این این): ۳۸ویں گولڈن گلوب ایوارڈز ۶۲۰۲ء کے پیش کرنے والوں کی فہرست کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ہندوستانی گلوبل اسٹار پرینکا چوپڑہ جوناس بھی شامل ہیں۔ پرینکا چوپڑہ ہالی ووڈ اداکارہ جولیا رابرٹس، اداکار جارج کلونی اور ملا کنیس کے ساتھ اسٹیج پر ایوارڈز پیش کریں گی۔ پرینکا کافی عرصے بعد اس باوقار اسٹیج پر نظر آئیں گی۔ ایوارڈ پیش کرنے والوں کی اس ستاروں سے بھری فہرست میں کئی بڑے نام شامل ہیں۔ گولڈن گلوبز نے اپنے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر شرکت کرنے والے ستاروں کے بارے میں معلومات شائع کیں۔ ان میں ایوا ایڈیری، چارلی شین، کرس پائن، کولمین ڈومنگو، ڈکوٹا فیننگ، جیلی اسٹین فیلڈ، امنڈا اسٹفریڈ، میلیسا میک کارتھی، مائلی سائرس، اورلینڈو بلوم، اسنوپ ڈاگ، وانڈا سائکس، جو کیری، کیگن مائیکل کی، بی، کوئین، اور کوئین جیسے ستارے شامل ہیں۔

وجے ہزارے ٹرافی میں عاقب نبی کی شاندار کارکردگی

نئی دہلی (ایم این این): وجے ہزارے ٹرافی ۵۲۰۲ء میں جمعرات کو حیدرآباد کے خلاف جموں کشمیر کی یقینی شکست کو فتح میں تبدیل کر دینیاور بیک وقت ۲ تاریخی کارنامے انجام دینے کے بعد جموں کشمیر ٹیم کے کھلاڑی عاقب نبی کی دھوم مچ گئی ہے۔ انہیں آئی پی ایل میں "دہلی کیپٹلز" نے ۴ء۸ کروڑ میں خریدار ہے۔ جمعرات کی ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے کرکٹ کے مداح کہہ رہے ہیں ہے کہ عاقب نبی کو پاکر دہلی کیپٹلز کی لاٹری لگ گئی ہے۔ جمعرات کو ہونیوالی اس میچ میں حیدرآباد کے تیز گیند بازوں نے پچ سے ملنے والی مدد کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے شارٹ گیندوں کے ذریعے جموں کشمیر کی حریف ٹیم کے ۷ کھلاڑیوں کو ۰۹ رن پر آوٹ کر دیا، لیکن اس کے بعد عاقب نبی نے کھیل کو رخ کو ہی بدل دیا۔ انہوں نے اس میچ میں لسٹ اے کریئر کی اپنی پہلی سنچری (۸۲ گیندوں پر ۱۱۴ ناٹ آوٹ) بنائی جس میں ۶ چھکے اور ۱۰ چوکے شامل تھے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اور ونچ شرما کے ساتھ ۸ وکٹ کیلئے ۱۸۲ رنوں کی ناقابل تسخیر شراکت داری کی جو وجے ہزارے ٹرافی کی تاریخ کی سب سے بڑی شراکت داری ہے۔ عاقب نبی نے اس طرح کھیل کا رخ ہی بدل دیا۔ جموں کشمیر نے وہ میچ جیت لی جس میں ۷ویں وکٹ گرنے کے بعد اس کی ہار یقینی مانی جارہی تھی۔ عاقب نبی اور ونچ نے اسپنرس کے خلاف لمبے شاٹس کھیلنے کی صلاحیت کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے حیدرآباد کو مایوس کیا۔

ویمنز پریمیر لیگ کا ممبئی میں شاندار آغاز

نئی دہلی (ایم این این): خواتین پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) ۶۲۰۲ء کی رنگا رنگ شروعات نیرول کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں ہوئی۔ افتتاحی تقریب میں ۱۲۰۲ء کی مس یونیورس ہرناز سندھو، ہنی سنگھ اور جیکلین فرنانڈیز نے اپنی شاندار پرفارمنس پیش کی۔ رائل چیلنجرز بنگلور کی کپتان اسمرتی مندھانا نے افتتاحی میچ میں ممبئی انڈینس کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا، جس کے بعد شائقین کو تین معروف شخصیات کی دلکش پرفارمنس دیکھنے کو ملی۔ مس یونیورس ہرناز کور سندھو نے تقریب کا آغاز کیا اور کھیلوں میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت کی تعریف کی۔ اس موقع پر انہوں نے خواتین کے حوصلے اور بااختیاری پر مبنی ایک متاثر کن خطاب بھی کیا۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ عہدیدار نے تمیم کو ہندوستان کا ایجنٹ قرار دیا

بنگلہ دیش کے سابق کپتان تمیم اقبال کو ہندوستان کا ایجنٹ قرار دینے والے بیان کے بعد بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی فائنانس کمیٹی کے چیئرمین ایم نجم الاسلام تنازع میں گھر گئے ہیں۔ نجم الاسلام نے یہ تبصرہ اس وقت کیا جب تمیم نے حال ہی میں ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ آئندہ آئی سی سی ٹی ۰۲ ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کی شرکت سے متعلق آخری فیصلہ کرنے سے پہلے بی سی بی کو، کرکٹ کو سب سے اوپر رکھتے ہوئے ترجیح دینی چاہیے۔ تمیم کا یہ بیان ہندوستان نہ جانے کے فیصلے کے بعد سامنے آیا تھا، جس میں سیکورٹی خدشات کا حوالہ دیا گیا تھا، جب بی سی سی آئی نے کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے لیے آئی پی ایل سے قبل بنگلہ دیشی کھلاڑی مستفیض الرحمان کو اپنی ٹیم سے واپس بلانے کو کہا تھا۔ نجم الاسلام کی فیس بک پوسٹ پر شدید تنقید کی جارہی ہے، جس کے اسکرین شاٹس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہو چکے ہیں۔ اس پوسٹ میں انہوں نے لکھا تھا: "اس بار بنگلہ دیش کے عوام نے اپنی آنکھوں سے ایک اور ہندوستانی ایجنٹ کو دیکھا ہے۔" بنگلہ دیش کرکٹرس ویلفیئر ایسوسی ایشن (سی ڈبلیو اے بی) نے جمعہ کو کہا کہ اس نے بی سی بی چیئرمین کو خط لکھ کر متعلقہ ڈائریکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اور ساتھ ہی ان سے عوامی طور پر معافی مانگنے کا بھی کہا ہے۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ بی سی بی ڈائریکٹر ایم نجم الاسلام کی جانب سے سابق کپتان تمیم اقبال کے بارے میں کیے گئے تبصرے ان کے علم میں آئے ہیں، جن پر وہ حیران، صدمے اور شدید غصے کا شکار ہیں۔ سی ڈبلیو اے بی نے اپنے بیان میں کہا کہ "بنگلہ دیش کی تاریخ کے سب سے کامیاب اوپنر، جنہوں نے ۶۱ برس تک ملک کی نمائندگی کی، ان کے بارے میں بورڈ کے ایک عہدیدار کی جانب سے اس طرح کا بیان مکمل طور پر قابل مذمت ہے۔ یہ صرف اس لیے نہیں کہ بات تمیم جیسے بڑے کھلاڑی کی ہو رہی ہے، بلکہ کسی بھی بنگلہ دیشی کرکٹر کے بارے میں اس نوعیت کے تبصرے ناقابل قبول ہیں اور پورے کرکٹ حلقے کی توہین کے مترادف ہیں۔

آئرلینڈ نے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026ء کے لیے ٹیم کا اعلان کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): آئرلینڈ نے سری لنکا اور ہندوستان میں ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے لیے اپنے ۵۱ رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹی ۰۲ فارمیٹ میں ٹیم کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی پال اسٹرلنگ ایک بار پھر کپتان ہوں گے جبکہ لورکن ٹکر ان کے نائب کپتان کی حیثیت سے خدمات انجام دیں گے۔ آئی سی سی کے مطابق اعلان کردہ ۵۱ میں سے ۴۱ کھلاڑی گزشتہ ایڈیشن میں بھی شامل تھے جبکہ ٹم ٹیکٹر، بین کیلٹز اور میتھیو ہمفریز اس بار نئے کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ یہ ٹی ۰۲ ورلڈ کپ میں آئرلینڈ کی نویں شرکت ہوگی۔ ٹیم کی بہترین کارکردگی ۹۰۰۲ء اور ۲۲۰۲ء میں رہی، جب اس نے دوسرے مرحلے کے لیے کوالیفائی کیا اور سابق چیمپئن ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کو شکست دی تھی۔ آئرلینڈ مینز ٹیم کے قومی سلیکٹر اینڈریو وائٹ کو ایک سخت مقابلہ جاتی ٹورنامنٹ میں ٹیم کے بہتر مظاہرے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ کہنا کہ ہم اس ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے منتظر ہیں، کم ہوگا۔ ۲۲۰۲ء کے یادگار ٹورنامنٹ کے بعد ہم ۴۲۰۲ء میں اپنی بہترین فارم میں نہیں تھے اور تب سے اس کی تلافی کے منتظر ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہم ایک انتہائی مسابقتی گروپ میں ہیں، جس میں میزبان ٹیموں کے خلاف کھیلنا بھی شامل ہے، لیکن ہم نے حالیہ برسوں میں ان ٹیموں کے خلاف کھیلا ہے اور ان مقابلوں میں کسی خوف کے بغیر اتریں گے۔" وائٹ نے کہا کہ "گزشتہ چند برسوں میں ہم نے دنیا کے اس حصے میں خاصا کرکٹ کھیلا ہے، اس لیے ہماری تیاری اور منصوبہ بندی مضبوط ہوگی اور وقت آنے پر ہم چیلنج کے لیے تیار ہوں گے۔" عالمی ٹورنامنٹ سے قبل آئرش ٹیم اٹلی اور متحدہ عرب امارات کے خلاف وارم اپ میچز کھیلے گی۔ ٹی ۰۲ ورلڈ کپ میں آئرلینڈ کو گروپ بی میں سری لنکا، آسٹریلیا، عمان اور زمبابوے کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ آئرلینڈ اپنی مہم کا آغاز ۸ فروری ۶۲۰۲ء کو کولمبو میں سری لنکا کے خلاف کرے گا۔ اسکواڈ: آئرلینڈ: پال اسٹرلنگ (کپتان)، مارک ایڈائر، روس ایڈائر، بین کیلٹز، کرٹس کیمفر، گیرتھ ڈیلینی، جارج ڈاکریل، میتھیو ہمفریز، جوش لٹل، بیری مکارتھی، ہیری ٹیکٹر، ٹم ٹیکٹر، لورکن ٹکر، بین وائٹ، کریگ ینگ۔

رانچی میں ویمنز ہاکی لیگ کے نئے چیمپئن کی تاج پوشی ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): دو ہفتوں تک جاری زبردست ہاکی ایکشن کے بعد ویمنز ہاکی انڈیا لیگ ۶۲-۵۲۰۲ء کے فائنل میں ہفتہ کو ایک نئے چیمپئن کی تاج پوشی کی جائے گی۔ کل یہاں مارانگ گومکے جے پال سنگھ ایسٹروٹرف ہاکی اسٹیڈیم میں ایس جی پائپرز اور شراچی بنگال ٹائیگرز خطاب کے لیے آمنے سامنے ہوں گی۔ لیگ کی فاتح ٹیم کو ڈیڑھ کروڑ روپے جبکہ رنر اپ کو ایک کروڑ روپے انعام میں دیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی رانچی رائلز کو ۰۵ لاکھ روپے ملیں گے۔ اس کے علاوہ ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کو ۰۲ لاکھ روپے دیے جائیں گے، جبکہ بہترین گول کیپر، ابھرتے ہوئے کھلاڑی اور ٹورنامنٹ کے ٹاپ اسکورر جیسے انفرادی اعزازات کے لیے ہر ایک کو پانچ پانچ لاکھ روپے کا نقد انعام دیا جائے گا۔ فیئر پلے ٹرافی اس ٹیم کو دی جائے گی جس نے پورے سیزن میں کھیل کی روح کو سب سے بہتر انداز میں برقرار رکھا ہو۔ فائنل میں پہنچنے والی دونوں ٹیموں کا کھیلنے کا انداز کافی حد تک یکساں رہا ہے، جس کی وجہ سے یہ مقابلہ نہایت سخت اور سنسنی خیز ہونے کی توقع ہے۔ ایس جی پائپرز نے لیگ اسٹیج میں ۱۱ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ شراچی بنگال ٹائیگرز ۱۰ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور رانچی رائلز ۹ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہیں۔ لیگ اسٹیج میں رانچی رائلز ۳۱ گول کے ساتھ سب سے زیادہ گول کرنے والی ٹیم رہیں۔ ان کی کپتان نونیت کور نے اب تک ٹورنامنٹ میں چار گول کر کے ٹیم کی قیادت کی ہے۔

یامی گوتم فلم "نئی نویلی" میں بھوتنی کا رول ادا کریں گی

نئی دہلی (ایم این این): یامی گوتم کا شمار بی ٹاون کی باصلاحیت اداکاراوں میں ہوتا ہے۔ فی الحال، وہ اپنی حال ہی میں ریلیز ہونے والی فلم "حق" کے لیے تعریفیں حاصل کر رہی ہیں۔ اب اداکارہ کی نئی فلم کے حوالے سے چہ مگوئیاں شروع ہو گئی ہیں۔ شردھا کپور اور رشمیکا مندانا کے بعد یامی گوتم بھی ہارر کامیڈی صنف کا حصہ بننے والی ہیں۔ فلمی حلقے ایک نئی ہارر کامیڈی کی خبروں سے گونج رہے ہیں جس میں یامی مرکزی کردار ادا کریں گی۔ آنند ایل رائے کی ہارر کامیڈی جس فلم کا چرچا ہو رہا ہے وہ مبینہ طور پر آنند ایل رائے کی "نئی نویلی" ہے۔ آنند اپنے بینر کے تحت فلم کلر یلو پروڈیوس کر رہے ہیں۔ مڈ ڈے کے مطابق میکرز نے یامی گوتم کو "نئی نویلی" کے کردار کے لیے پابند کر لیا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو یہ یامی کی آنند کی پروڈکشن کمپنی کے ساتھ پہلی فلم ہوگی۔ فلم کی کہانی کیا ہوگی؟ آنند ایل رائے کی "نئی نویلی" ایک ہندوستانی لوک کہانی پر مبنی ہے۔ کہانی دیویا ندھی شرما نے لکھی ہے، جنہوں نے ستارے زمین پر، لاپتہ لیڈیز اور ہیرا منڈی جیسی فلموں میں کام کیا ہے۔ "نئی نویلی" کے بعد آنند کے ساتھ یہ ان کی دوسری فلم ہے۔ نئی نویلی کو کون ڈائریکٹ کر رہا ہے؟ اسکرپٹ مکمل ہو چکا ہے اور فی الحال پری پروڈکشن جاری ہے۔ اس فلم کی ہدایت کاری تامل فلم ساز بالاجی موہن کریں گے۔ فی الحال فلم کے لیے صرف یامی کو کاسٹ کیا گیا ہے، باقی کاسٹنگ ابھی جاری ہے۔ میکرز یا اداکارہ کی طرف سے کوئی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

بنگلہ دیش کرکٹ کھلاڑیوں کو بڑا نقصان، ہندوستانی کمپنی اپنی اسپانسر شپ واپس لی

بنگلہ دیش کے فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کو آئی پی ایل سے باہر کیے جانے کے بعد بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کو ایک اور بڑے نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہندوستان کی معروف اسپورٹس کاسمیٹکس کمپنی ایس جی نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان بنگلہ دیشی کرکٹرس کے ساتھ اپنا معاہدہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایس جی بنگلہ دیش کے سرکردہ کھلاڑیوں کو اسپانسر کرتا ہے، بشمول کپتان لٹن داس، یاسر ربی اور مومن الحق۔ کھلاڑیوں کو ان کے معاہدوں کی تجدید نہ ہونے کے بارے میں باضابطہ طور پر آگاہ نہیں کیا گیا تاہم ان کے ایجنٹوں کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ آنے والے دنوں میں ایسا ہوگا۔ ایک بنگلہ دیشی کرکٹر کے حوالے سے ٹیلی کام ایشیا نیٹ نے یہ بات کہی ہے۔ ایس جی کا معاہدوں کی تجدید سے انکار بنگلہ دیش کی کھیلوں کی صنعت کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ دیگر کمپنیاں بھی مستقبل میں اس کی پیروی کرسکتی ہیں۔ کھلاڑیوں کی اسپانسر شپ میں شامل ایک ذرائع نے ٹیلی کام ایشیا نیٹ کو بتایا کہ "میرے خیال میں دیگر کمپنیاں بھی ہمارے کرکٹرس کو اسپانسر کرنے کا انتخاب کر سکتی ہیں۔" دونوں ممالک کے درمیان تنازع اس وقت شروع ہوا جب کے کے آر نے بی سی سی آئی کی ہدایت پر بنگلہ دیش کے فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کو ریلیز کیا۔ اس واقعہ کے بعد بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے سیکورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے آئی سی سی سے بنگلہ دیش کے میچز ہندوستان سے سری لنکا منتقل کرنے کی درخواست کی۔ آئی سی سی نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کی درخواست مسترد کر دی۔ آئی سی سی نے کہا کہ بنگلہ دیشی کرکٹ ٹیم کو ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے لیے ہندوستان جانا پڑے گا۔ بی سی سی آئی کھلاڑیوں کی سیکورٹی کی ذمہ دار ہوگی۔ بنگلہ دیش میں ہندووں کے خلاف بڑے پیمانے پر تشدد ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے مستفیض الرحمان کی آئی پی ایل میں شرکت کے خلاف ہندوستان میں احتجاج شروع ہوا۔ زبردست احتجاج کے بعد بی سی سی آئی نے کے کے آر کو رحمان کو ریلیز کرنے کی ہدایت کی، جس کے نتیجے میں بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ اور بی سی سی آئی کے درمیان تصادم ہوا۔

آسٹریلین اوپن:
نک کرگیوس سنگلز سے دستبردار، صرف ڈبلز کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے نک کرگیوس آسٹریلین اوپن سنگلز ایونٹ سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ وہ صرف ڈبلز میں حصہ لے گا۔ ڈبلز میں، کرگیوس تھاناسی کوکیناکس کے ساتھ شراکت داری کر سکتے ہیں۔ کرگیوس نے جمعہ کو اپنے انسٹاگرام پر لکھا کہ "میں نے اس سال مکمل طور پر آسٹریلین اوپن ڈبلز پر توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں فٹ ہوں اور کورٹ پر واپس آوں، لیکن ۵ سیٹ ایک مختلف گیند کا کھیل ہے اور میں ابھی پوری طرح سے تیار نہیں ہوں۔ اس ٹورنامنٹ کا مطلب میرے لیے سب کچھ ہے، لیکن میں اپنی جگہ کسی ایسے شخص کو دینا چاہوں گا جو اگلے سال اپنے اس لمحے کو یادگار بنانے کے لیے تیار ہے۔" نک نے ۵۲۰۲ء میں صرف ۵ میچ کھیلے ہیں۔ اس نے پچھلے ۳ برسوں میں صرف ۶ پروفیشنل سنگلز میچ کھیلے ہیں۔ وہ گزشتہ ماہ نیویارک اور دبئی میں نمائشی میچوں کی سیریز کے ساتھ مقابلے میں واپس آئے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,